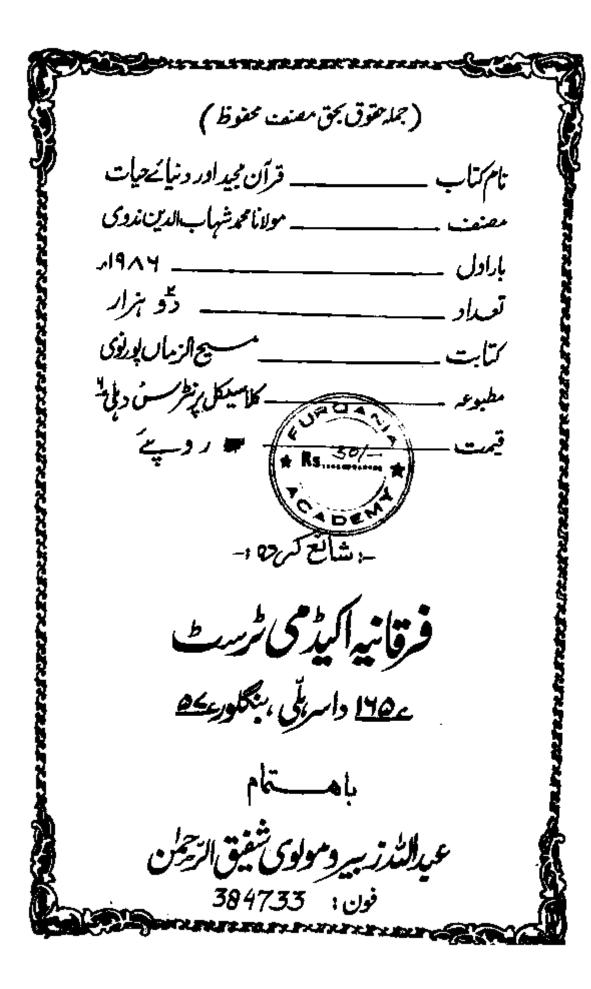
مولانا محرشها بالترين ندوى

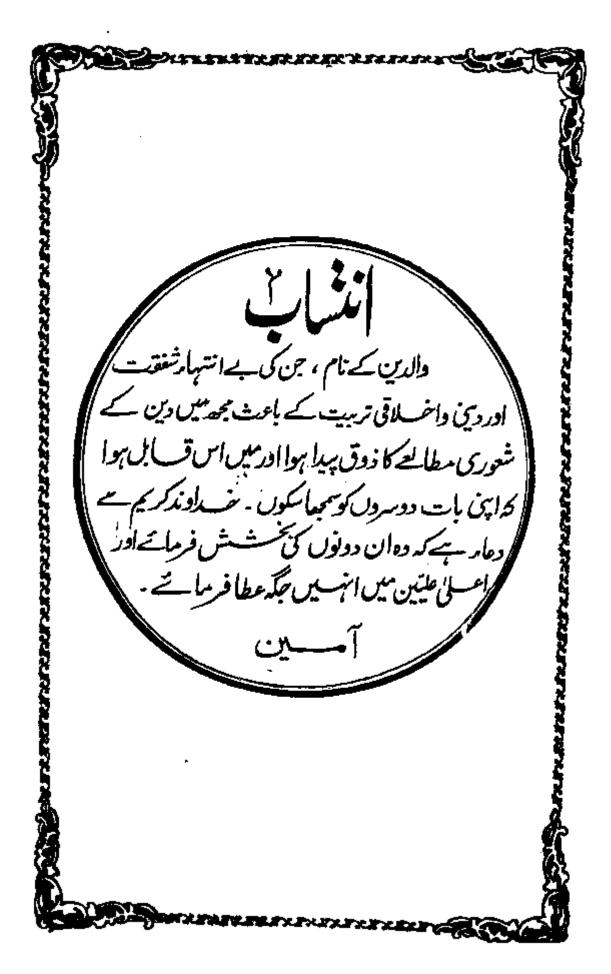
وزيات ميات

جديد مائيس كروني ين جندهائق

فرقانيدًا كِيْدِي رُرَتْ ، ١٢٥ وَايرَ بِي مِنظاور ٢٥٥

بسلسلة مطبوعات فرقانيه اكبرى تريست معلا قرآن اورسب آناتی ساتنسس سیر منها عل جديد سأتنس كى روشى بن چندهاكق فطريت وشريعيت كي حريت انگيز مطابقت اور عالم النيان كم ليرّ أيك الوكعا بيغيام مولانا محريث بهآب الدين ندوى جزل سكرش فرقانياكيدى ترست فرقانیاکیڈی ٹریٹ ع<u>صالا</u> داریتی، بنگلورے





#### ۸ حیاتیات اوراس کے میاحث ۹ منظ ام تقسد ریر ۱. نظام ہرایت ۱۱ رزمادیت نظرية ارتقار كاابطال حياتيات كامطالعه

R	700	Sometiment with the same of th		2
	4۸	دلائ <i>ل آفاق اور حیا تیا</i> ت	سما	X
J	۸٠	قرآن مجيد كاطرز استدلال	ط	
2	۸r	بیالوجی کامقصب	14	N. Carlot
25	۸r	الذىخلق	1Ł	7
200	۸۴	رت اعسائی	J۸	2
Sec.	<b>^4</b>	رَب ب	19	Ş
Ç	<b>^^</b>	فطرت كانغه سرائ	r.	7
2	9-	اسلام كاتصور ربوبيت اوراس كى بمركيري	וז	25
36.5	95	جوامع النكلم	**	Ş
Š	94	صغات الہی کی جلوہ نما کیاں	۲۳	2
Kerte	9.4	قرآن اور کاشات کی مطابقت	44	Ž
200	<b>J</b>	سورة اعلى كى عظمت	rø	22.2
X	1.7	فطرت وشراديت كامت تركه نغمه	24	Table 1
De Sec	1-1	خلاصة بجنث	74	Ž
1	1.1	فهرميت حواله جات	۲۸	M. Fred
Sec.			ı	A STATE OF THE STA
				巍
	30	THE RESERVE OF THE PARTY OF THE		

#### بِسْمِ اللُّع الرَّحْسُمُ الرَّحِيمُ \*

### مقمم

قرآن مجددين وشريعيت كالمجوعه اورصنوابط اخلاق ميتمل نامدراني جونوع انسانی کی فکری وظی زندگی میں رہنائ و رہبری کے لئے نازل کس گیاہے، تاکہ ہردورس نوع انسانی کی فکری واعتقادی تیثیت سے اصلاح کی جاسکے اوراس سے کل وکردار کی کرزی عل میں آسکے ۔ اس لنے اکسس کو دين وشري اوفكرى واعتقادى محقيت سدايك جامع صحيفه بأكريمي حاكيا ہے اکدوہ فکرونظرے ہرمیدان میں باطل کی سرکونی کرسکے اور گھرا ہ کن عقائرواعال كا \_ جودين واخلاق براخرانداز هوسيكتي سول علمي وعقلي حیثیت سے بھی مقابد کرکے نوع انسانی کوراہ راست برااسکے۔ یهی وه بنیادی غرضِ وغایت ہے جس کی بناپر*اس کتاب حکمت* کو كلهائة رنك رنك سأرامة وبراسته كريك ايك عظيم ولاثاني صحيفه كا روپ دیا گیاہیے، تاکہ مردور کے تقاصنوں کے مطابق اس کی رہنمائی کا پہلو فالب ونما ياں ہوسكے - مہی وجہ سے كرونيا شے انسانيت كے اس حيرت الكم بعيفة مين تشيعي امورك يهلوبه ميلو يكوين مسائل مي مندرج ال

صحصت ساوی کا بیآخری نامهٔ برایت تکوین وتشریع کا ایک منکسل اور بي مثال صحيفه ب جوب بيريت افروز انداز ميس نوع انساني كودعوت الى المر د بتا ہے،جس کی کوئی مثال دیگر<u>صحف</u>ا*ور کت*ا ہیں ہیش*ٹ کرنے سے عا*جز وکھائی رہیں ہیں۔ آج کی معبت میں قرآن کیم کے اس الؤ کھے روپ کی صروف ایک تجلك بيتي كي جاربي بيسكروه كس طرح مختصر تين مكراعجاري الفاط وانداز میں دہن و*صحمت ،علم و فلسفہ اوراحلاق وکردار کے کیسے کیسے مسائل سے ب*جٹ كرتااور فكرونظركي كربهي كسس طرح محعول كردكو دتياب إس ملاحظ یے جہاں ایک طرون شکت ومدلل طور میر موجودہ دور کی فکری واعتقادی گراہیوں کا بردہ جاکہ ہوتا ہے، جوالحاد وما ڈسٹ پرمبنی ہیں اور جن کو غلطیسے" سائنسی حاتق "کا رنگ دے دیا گیا ہے ، تودوسر*ی طرو*ن عالم النان كرية اكيب الوكها اور صيرت افروز بيغام وايت مجي سامين آیا ہے، جوساری دنیا کے لیئے عموماً اور دنیا ئے سائنس کے لیے حصوصاً اكمه لمحة فكربيب -فرآن كيم كاسب سے بڑا كمال برہے كداس كى بي مثال اقعال ندى بادحوداس کی آیات میں اس قدر جامعیت ہوتی ہے *کاس کی قصیب* ل و شريح سمے لينے علوم ومعارون مے مندرول کو کھنگا ن ایر یا ہیں کیونکہ بیا ایک و حکیم اور سمہ داں اور سمہ دیں ہستی کا کلام ہے ۔حس نے اپنی تحلیقات ز ما *ئے رئیب یہ کو چند مختصر ترین گلتات میں اس طرح سمو*دیا ہے *کہ*ان

تفصيل وتشريح سيدتهام علوم وفنوان عاجز وبسيس وكعاتى ديتية بس اورعتسل انسانی حیران وشسدر رده جاتی ہے۔ یہ کوئی افسانہ یا شاعری بہیں بلکہ ایک حقةت واقعوب ، مبسأكه زيرنظر كتاب كيمه طالعه بسنظاهر يوككا-يرتباب ليب مقاليه كي شكل مين ما سنامه السلاغ كراحي كوجيعي كمي متى مگرافسوس کداس کی صرفت چندی قسطیس شاتع ہوسکیں -اوراس لبص تلخ تحربات معيرالقد تزلاا وركجه بيمز كي بمي بيلا موكني يميراس كأأيب دورامىوّده كتابى شكل ميں اشاع*ىت كى غرضِ سے كراچى ہى كيے ا*ك دورت اوجاد بریم والیکاگیا تھا۔ مگرکی سال کے التوار کے بعدوہ شاتع توہوگیا مگرٹرے برسلیقے کے ساتھ ۔ اوروہ بھی بغیر تعارف یا پیش لفظ کے ۔لہنڈاب الٹرکا نام لے کرنتے سرے اس کی اشاعت کا بٹرا رہا کا بڑا ہے۔ اس کتاب کا نام پہلے مرآن اور بیا*نوجی "تجویز کیا گیا تھا۔جن کوکرای کے*نا شرمیاصب نے بدل کر بات " رکھا گیا ہے۔ بیانوی (BIOLOGY)

الحي<u>في</u>ل المستر ميري أيك اورنش اورام كتاب اسلام كى نشأة مكنير. قرآن ي نظميس مجلس نشريات اسلام كراحي عدد سع حيب كني سي ج*س سے لیتے میں نے کئی سال تک جدوجہد کی ادراس سلسلے میں* پاکستان ر دوسفر ہی کر ڈالیے۔ اس کا بیش بفظ حضرت مولانا سیرالوالحسن علی تدوی نے سپر قِلم کرتے ہوئے کتاب اوراس کے موصنوع کی کافی تمین و توصیعت \_واقعدیہ ہے کہ بینه صوف میری ایک اہم ترین تعنیف ہے (جس میں نے اپنے پیس سالہ قرآن اور سائنسی علوم کیے مطالعہ کانچوٹر بیشس دیا ہے) بلکہ یہ اکیڈمی کے نئے دور کا بھی ایک تحف سے کیونکہ مارت ى تعمد إور لائتر سرى كى تشكيل نواوراس كى شاندار ترقى كي بعد بورسيكون ما تق<sup>و</sup> تھی ھانے والی بیہلی کتاب بھی ہے۔ اس <u>سے جندالوا</u>ر ماهنامه بربان دېلىمىي، دوابواب ماهنامه المعارف لامورمىي اورايك ما ماسنارة بذيب الاخلاق الهودس شائع بوعكي ببئ كظمى ملقول ميس كافى لېه ندکياگيااوران کې بهت پزياني هويئ-اس کتاب کا دوسسرا ايرليشن انشارالٹریبیت جلدفرقانیاکٹری کی جانب سےشائع ہوگا۔ الهاسال سيركام ادعلمي تجرب كي بعدس اس نتيجير مينجا بول كرجه بے موجلا نابہت شکل ہے۔ اور بھر موجودہ علمی کسادیازاری کے پ کراس پرخرے کی ہوئی رقم کی می تسی طرح کم نہیں ہے۔

کی عصر پہلے یہ پروگرام بنایا تھا کہ کما ہیں تعنیف کریکے کسی دورہے ادارے کی عصر پہلے یہ پروگرام بنایا تھا کہ کما ہیں تعنیف کریکے کسی دورہے ادارے کی حجابیت دورہ ورہے ایک اوراس خوض سے راقم سطور بنے کہا کہ بنان کے بھی دورہ فرکرڈ الیے۔ مگر نتیج بڑا حوصلہ فنکن نکلا اور یہ بیل منقصے حرقے معنی سے روگئی ۔

غرض انتمام اعتبارات سيعلم ى اشاعت ايك نهايت درجر بيجيد اورد شوار ترین مئلرن گئی ہے۔ پوس بھی بربات متبور ہے کہ جوب میں جودہے "مگریندہ اس جودکوتوڑنے کی راہ میں اپنی ساری مسلاحییں سکسل صرف کریتے ہوئے پورے حزم وحوصلہ سے کام کرد ہے۔ الٹرکاشکر۔ ہے کہ اب حالات دفته رفته مدهرست او کمچه دفقار سمی فرایم ہو گئے ہیں۔ جِنامج نشروا شاعت كي دمردار بال اب عزيزي عدالله زيسيراو يمونوي عقق الرحمك نے ہے بی ہیں ،جس کی وحد سے اب مجھے لود سے سکولن کے ساتھ تھنی کام كرنا أسان ہوگیا ہے۔ اس طرح كتابول كى نكاسى كے لئے مرشب كا ایپ ضابطہ بنا کرممبر بیازی کی ہم تیزی جارہی ہے۔جس کی دحہ سے کافی حصدافزانا تج سامعة أرب بي لبذاعلم دوست حفرات مع درخواست بے کہ وہ تحلصانہ اور در دمندانہ طور پراس میم کو کامیاب بنائیں۔ تاکہ ہماس سررمین میں دین وعلم کی کیوجدمت کرسکیں اور ہما لاخواب شرمیدؤشمبر سور بیلمی اداره جنوب کی آبرو<u>سے جس کا تحفظ آپ کا بھی ای</u>ک

العراللة وقانياكية محاس وقت ايك شيث كاشكل معلوه كر

جوكاب اداي سي ثائع بوني وه شريين اسلاميد سيتعلق ب- يعني سېرىم كورىك كافىصلە: حقائق وداقعات كى روشى مىس "، ادراس كىلىلى ی چند مزیر کابس سمی منظرعام برائے والی ہیں ۔ چونکہ مندوستان میں تحفظ تراویت کامئلہ ایک اہم ترین مرکہ بن گریا ہے ، اس لیزاس موضوع بر می کید کام کرنے کی صرف محسوں ہوئی۔ اس طرح یہ اکیڈی اب فطرت و شاہیت دونوں کی جامع ومحافظ نظر آئی ہے۔ ادر حفیقت بھی یہی ہے کہ هارسانك بالتوميس شريعيت موتو دوسر سائتهمين قانون فطرت مجى ہوناجا ہتے. ورہناس مادی اورانسباب طل سے بعر بوید دنیا میں ہم كامياب نهيں ہوسكتے بہی اونج نيج سے عارى ايك متوازن نظر ئيرحيات ہے جس كي تعليم قرآن حكيم ديتا ہے - اس موصوع بيف يك كے ليتے د يجعدُ القم طوري تاب اسلام كي نشأة ثانيه: قرآن كي نظرمين" وبري خوابش يهب كرقرآن تيم كاايك الياانه ات جوابل علم التحقيقي كام كرت والول كم لتذاكب بنيادى ملخذكاكام وسيسك مغربي اقوام ندمخىلعن عليم وفؤن سيتعلق بسيول انسائتيكويدُيام تب كرك شائع كردسيئه بس حتى كه ما بَل جبيبي أدُن آف ليغظوام برلائے جا چکے ہیں۔ ان کرآبوں کی توا

جاتی ہیں جوایک اہم ما خذومرجے کا کام دیت ہیں بنگر قرائن بیم پرجب *کوئی علی* وتقيق كام كرف سيقتاب توده حراني وسركردان مين مبتلا بوجا تاب - كيونكه اس موصوع برکوئی انسائیکوییٹریا موجود نہیں ہے۔ بہندا صرورت -خاص طور مرقرآن مجيد كمة تنعت علوم وفنون ، اس محيم صنامين ومندرجا اقوام واعلام، تاریخی وجعرافیانی سیاحث اورسائنسی وانریاتی حقائق وغیسمه يورى جامعت كسائق تخيقات جديده كاروشى ميس مرتب كي حاتين. یقینا بدایب میگر کا وی اور بینماری کا کام ہے ، جووسان کی فراوانی كالبحى متقاصى بير بهرطال بندواس سليليمين أبهتة أبستزم ككرم تنبت طوريمه حدوجهد كرر باست اور مختلف فاك ومضوب بناربا به - اب ديكال عظیم الثان کام کے لئے وسائل کب اورکس طرح فراہم ہوتے ہیں -كجديوصةبل نظريرارتقا بمئطلات علمى اورقرآني نقطة ننطر سيحتيقي کام میں معروف ریا ،جس کے نتیجے میں دوکتا ہیں تیار ہوگئیں پہلی کتام میں قرآنی نظریات اوراس کےقطعی نصوص کی روشنی میں ثابت کیا گیاہے كهصرت آدم طبيانسلام كأنحليق ارتقائي طوربريا خود بجودنهيب بلكة تحلين خصوص ى چىتىت سىغىل مىں أى تقى . ئىزىيە كەقرآن كى مىظرمىيں آدم محف لوغ انسان كاايك متمتيلي نمائزه نهيس بلكدايك تاريخي تتحصيت كالمام ة الوالبشريين تمام انسأنوں كے ماب ہيں۔ اور دوسري كتاب ميں فسران يظمى دلائل سميه علاوه خودِ سائتنبي فقائق ومعارف كمير تتخ غربئرارتقار كاكيب غيرتابت شده ادرغيطمي منطربه ملك

ہونے کی حقیقت ناقابل تردیر طور میر ثابت کرنے کی گوٹنش کی گئی ہے۔ یہ موحوده على دنيا كاوه عالمكير مسئله بي جوآج جديّيعليم يافته نقريباً بخام إلى علم مسح ماحتے ایک بہت بڑسے موالیہ نشان کی جنیت رکھتا ہے۔ اور بہ نظریہ آج تنام انسانی علوم دفعون اوراس کے افکار وازبان پر بوری طرح جمایا ہوا۔ اورال ملم کی بہت بڑی تعداداس کو سیح مجمتی ہے جودین واخلاق کے م قاتل کی حیثیت رکھتا ہے ۔ اسی بنا پر دین واخلاق کی گرفت حبر پر تفافت سے بہرہ ورانسانوں پر دمعیلی ٹرحمی ہے ۔ کیونکہ اب انہیں بیرسب باتیں برانے دوری بارگارنطراتی ہیں۔ واقعہ سب کرآج حالم اسلام اوراس کے مراکمز معی ان ماده پرستاندا فیکارونیطرپایت سے پوری طرح متحورنظراً رہے ہیں · مگربهار بیطاری طرف سیاس تیم کیمسائل میں سکوت وخا عالمے کواور می زما رہ منگین بنا دیا ہے ۔ مگر جیج بات بیسے کہوہ واقت ہی ہیں ہیں اور ہذاس کی مرورت محتقب کرتے ہیں ، المحدابذا ورماده برستنا بذافكار ونظريات كي بيح ثمني كم یشن کی صرورت ہے۔ اور میں مرکز عل موجودہ دور میں برتى جاست ادراين نتئ نسل كولمحدو سيددين بننة سع بجا ما جاست

سوجاتا ہے۔ اس شدیرجالت میں سی تحقیق وتصنیف میں مسل معرف في ومنه*ک ربتها مون - متعدد اسفار اور دور سيمې اسي حالت مين موتے ديتے* ا ہیں۔ کیونکدان کے بغیرطارہ کارنہیں ہے۔ بلکا سفار کے بغیراداروں کا علىانهايت درج شكل شدي-بهرطال میری خوابهش اورتمنایسی سے کداب جبتی بھی زندگی باقی رہ المي ہے اس ميں جس قدر معى قرآن عظيم كى ضدرت مكن ہوكردى جائے ، ا جواد المسارة الماست موري يون منزيس كذر ميكي بين - قارتين ق سے دعا کی درخوارت ہے۔ خارم قس آن محرشتهاب التين تروى دوشنبه ۲۲ر شوال ۲۴۰۶ حر ۲ر جون ۱۹۸۷ م

# فترأن يم كالوكهااعاز

قرائ جيم املادين واخلاق اورشرعي قوائين کي تاب جيم طرخ خاصي و المحرف التي تام نزيگول کا ترکړه اوره کو و نظر کو جلاد سے والے متوابط کا دکرج کا موجود ہے۔ اس بی افریسے خات خوم و فنون کے حالت و محالیات سے بریزیہ ایک جیرت انگیز کتاب ہے اوراس کے اسرار وعجائب کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ اس کتاب حکمت میں جس علم وفن کا بھی ماہر گھری اوعمیق نظر و الے گااسی قدراس کے فلمت میں جس علم وفن کا بھی ماہر گھری اوعمیق نظر و الے گااسی قدراس کا فلمت کے وجلال کے نقوش اس برترسی ہو جائیں گے۔ اور وہ اس کلام برترکی حقانیت کے ملاحظہ سے بہوت وجرت زدہ رہ جائے گا۔

قرآن کیم کے اعجاز کا یہ ایک الوکھا اور بے مثال بہلو ہے کہ وہ باوجود
ایک سادہ اورغیر پیجیدہ کلام ہونے کے ۔جسسے ایک عالم اورعامی دولوں
برابرمتنفیہ ہوسکتے ہیں گہرے ابری حقائق اور ایسے اعلی علی نتائج کا حاسل
ہوتا ہے جن تک انسان صدیا سال کے غوروفکر کے بعد پہنچیا ہے ۔ محویا کہ
قرآن حکیم میں مختلف علوم وفنون کے بنیا دی شکات و دایست کرد ہے گئے ہیں۔
خبانچ متعلقہ علوم کے ماہرین جب اس صحیفہ ربانی پرگہری نظر ڈالے ہیں تو
دنبانچ متعلقہ علوم کے ماہرین جب اس صحیفہ ربانی پرگہری نظر ڈالے ہیں تو
ان پر مزمون رموز واسرار کا دروازہ کھل جا تا ہے بلکہ ان پر ربانی ہوایت
ور بنھائی کے متعدد پہلو بھی واضح ہوجاتے ہیں۔

14

قرآن مکیم کا کمال یہ ہے کہ ایک ہی آیت ایک عامی کو بالکال کا رہا اور سیار نظراًتی ہے۔ مگر ایک عالم کو وہی آیت حقائق ومعارف سے بریز دکھائی وہی ہیں۔ میر لطفت یہ ہے کہ تعدد علوم کے ماہرین کو دہمی آبت اپنے اپنے علم وفن کے لجا طرفن کے لجا طرسے مختلف نظراً تی ہے۔ گویا کہ وہ مختلف علوم کے لحاظ سے ختا وسے مختلف نظراً تی ہے۔ گویا کہ وہ مختلف اپنے اپنے طرف کے مطابق استفادہ کرسکتا ہے۔ یہ عرف خدائی کلام ہی کی تصوفیہ ہے ہے مطابق استفادہ کرسکتا ہے۔ یہ عرف خدائی کلام ہی کی تصوفیہ ہے ہے کہ مطابق استفادہ کرسکتا ہے۔ یہ عرف خدائی کلام ہی کی تصوفیہ ہے گئی جدیا کہ ہے ورنہ انسانی کلام یا انسانی لاجھی ہے کہ کہ اور ان کی تشریح وقفیر رہے کہ اور ان کی تشریح وقفیر سے ظاہر ہوگا۔
سے ظاہر ہوگا۔

حقیقت بہ ہے کہ قرآن کیم میں مختلف علوم فون سے متعلق ہے شار
اشارے کیا ہے موجود ہیں جن کو سمجھنے کے لئے متعلقہ علوم اوران کی تفصیلا
سے بحث کرنا پڑیا ہے ۔ اس طرح قبیا مت تک جتنے بھی علوم وفنون ۔
ضوصیت کے ساتھ نظام کا کما ت سے متعلق وجود میں آتے جا کیں گے۔
اوران کی جربی تحقیق و تدقیق ہوتی جائے گی ، ان کی تمام تفصیلات کوقرآنی
اشارات کے ذیل میں لایا جا سکتا ہے۔ گویاکرانسان اپنے ہی علم وفن کے
اشارات کے ذیل میں لایا جا سکتا ہے۔ گویاکرانسان اپنے ہی علم وفن کے
زور میں قرآن غیم کی نئی نئی تفسیر سے کرتا جلا جائے گا۔ مگر بھر بھی قسرآنی
حقائق ومعارف کی نہ توانتہا ہوگی اور نداس کی تفسیر بھی مکمل ہو سکے گی۔
مینی اس کے جائے بھی ختم نہ ہو سکیں گے بلہ
مینی اس کے جائے بھی ختم نہ ہو سکیں گے بلہ
مینی اس کے جائے بھی ختم نہ ہو سکیں گے بلہ

قـــر*اًن حکیم کو بخی*لف علوم وفنو*ن سکے امرا*ر دمعا رون<u>ہ سے آ</u>راس*ترکری*نے المحيندمقاصيدية بين بساب ا۔ نوع انسانی پر میز ظاہر کیا جائے کہ جس ہستی نے رکا ثنات تحلیق کی ہے اسی سن نیاس کلام برترکویمی نازل کمیاسید، ورندان دونوب ممیں اس مطابقت وسمنوائی منہوتی۔ ب\_ قرآن اور کا نمات کے گہرے مطالعہ سے جورموز وحقائق وانتگاف ہوتے ہیں وہ جیرت انگیز طور پر مؤمنین کے لئے تقویت اور منکرین کے لئے جہت کا ماعث ہوتے ہیں -۳۔ بردور کے تعامنوں کے مطابق نتے تنے دلائل وبرا ہین ساھنے کتے ہی اور نے علم کام کی مدوین عل میں آئی ہے۔ س مارت کے سردوری رہاتی ہوتی رہی ہے۔ ببرجال قرآن اور کائنات کے گہرے مطالعہ اور تفکر و تدمیر کی برواست أيك بهمه دان وبهمه بين بهستى كا وجود تابت هو بالسيح اورالسامعلوم بهو تاسبے كم اس عظیم سی کی منظروں سے اس عالم ریکے بلوک کوئی اوئی سے اوٹی چیز بھی غائب وستور نہیں ہے ۔ یہی وہ بنیادی اسساب ہیں جن کی بنا براسس كتاب صحرت كوكائنات اور خطام كاثنات محيفتلف رازون كأامين بنادباگیاہے۔ سله ترمیدنی، باب ماجار فی فضل القسه آن .

لَقَدُ أَنْزَلُنا إِلْتُكَامَرُكِوا بَا فِيتِ بِمِ فِيمَهارِ السِياسِ اليس فِكُرِكُهُ لِهِ أَفَلَاتَعُفِ لُورُكِ ٥ كَالْبِ يَعِي دَى مِصْمِينَ تَهِالَا تذكره موجود ب- كياتمنين تجية!

دأنبيار: ١١٠ اوریم نےتم پر وہ کتاب آباری ہے وَنَزْلِنَاعَلَيْكَ ٱلْكِتْبَ تِبْيَانًا

لِكُلِّ مَثَيْبُثِي جوبرجيزى نوب وضاحت كرنے والى ہے۔ رخل: ۸۹)

مُّلُ أَنْزَلَعُ السَّنِي كَيَعَسَلَعُ كُور الرائل بكواس نَعِ أَمَارً اليِّزَفِي السَّمَوْتِ وَالْاَرْضِ ط بِجِرْمِين اورآسانوں كورتام،

مجيدول كاجا فن والاسم

(مسسرقان: ۲)

كيايه توك الشري باركاه مين سجده اَلْأَمَيْمُ كُ وُالِيلِثُ السَّيْنِ يَ ريزر بول محيح جوزمين وأسانول يُعَوجُ الْحَبُ بَرَفِي الشَّلِاتِ ک پوشیگیوں (اسرادس پیشر) والأدمي

كوفام كردتاب - (كل: ١٥)

ادأدين وساكاكوني السياط (دليبة) وَمَامِنُ خَابِنَهُ فِي السَّعَسَاءِ منیں ہے جوداس ، کتاب رفتن

وَالْدَرُمِنِ إِللَّهِ فِي كِيْسِب

میں موجودہ ہو۔ چسپیننیه

وتمشل؛ ۵۷

19

خَلَقَ اللَّهُ السَّلْوَاتِ وَ النَّدِن وَمِين اوراً سانوں كو الْاَدُونِ بِالْحُقِّ طِ إِنَّ فِي نُوالِثُ حَكَمت ومطابقت كما تع بِيا الْاَدِيَّةُ لِلْمُونِينِ بِينَ وَ كَلِيبٍ مِنْ اللَّسِ اللَّهِ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْلِلْمُ اللَّهُ الْمُعْلَقُلِي الْمُعْلِقُلُولِي الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُلْمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلَمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْم

موجود ب- (عنكبوت: ٢٧)

مَرْجُودِ بِهِ مُرَاٰ لِنَا فِي الْمُواَ فِي الْمُواَ فِي الْمُواَ فِي الْمُواَ فِي الْمُواَ فِي الْمُواِ فِي الْمُوا فِي الْمُولِ فِي الْمُوا فِي الْمُولِ فِي الْمُوا فِي الْمُؤْلِ وَلَمْ الْمُولِ فِي الْمُؤْلِ وَلَمْ اللَّهِ وَلِي الْمُؤْلِ وَلَمْ اللَّا فِي الْمُؤْلِ وَلَمْ اللَّهِ وَلِي الْمُؤْلِ وَلَمْ اللَّهِ وَلِي الْمُؤْلِ وَلَمْ اللَّهِ وَلِي الْمُؤْلِ وَلَمْ اللَّهِ وَلَيْ اللَّهِ وَلِي الْمُؤْلِ وَلَمْ اللَّهِ وَلَمْ اللَّهِ وَلَا لِمُؤْلِ اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلَمْ اللَّهِ وَلَا لِمُؤْلِ اللّلِي اللَّهِ وَلَا لَمُؤْلِ اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلَا لِمُؤْلِ اللْمُؤْلِ اللَّهِ وَلَا لِمُؤْلِ اللَّهِ وَلِي اللْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ الللَّهِ وَلِي اللْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ الللَّهُ وَلِي اللْمُؤْلِ الْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ اللْمُؤْلِ اللْمُؤْلِقِي الْمُؤْلِقِي الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقِي الْمُؤْلِ

داس مالمرنگ ولوکی) برتیزسے

واقت ہے۔ (خم سجوہ: ۵۳)

ان تام آیات کرمیر کا تقامنہ بے کوئوک مظاہر کا تمات میں خور و فکر کریں۔
اورطوم فطرت کی ترقی ہو۔ ہجر تحقیقات وانکٹنا فات کی کوشی میں اس کام بر تر
کی مقانیت واضح ہو جو عالم انسان کے لئے عبرت وبھیرت کا سامان بن سکے۔
واضح رہے کہ قرآن میکم کوسم بنا بالما ہراگر میں جاری یا علوم سائنس کے
سمجھے پر موقو و نہیں ہے ، مگر حقیقت یہ ہے کہ جب ان علوم میں کال حاصل

كرك كتاب النُّريِّكِيرِي منظراس حيثيت سے ڈالی جائے كروہ ہردور كے لئے برلت نامه ہے تواس کامعجزہ ہونا صاف ظاہر ہوجا باہے ادر عمیب دغربیب ارارومعاني منظرعام بركته بي، جوكلام البي كے علاوہ كسى دورسے كلام ى خھومىيت برگزنہيں ہوسكتى -اس موقع يربيحيقت بعبى والنايس كرييني حاسبت كريبال برسائنسي فلوات وافیکاری تغیر ندیری فارج از بحث ہے۔ اس کے بیکس مدارات الل وہی خفائق بواسكة بن جوصد باسالول كتجرب ومشابرت كم بعد يورى طرح أبت بويكي مول. بن كوسائنس كى زبان مين قوانين قطرت "(LAKUS OF NATURE) اورقراكن كى زبان مي سر» (بوشيوچيزيا ازرلية) بهاني به حرك مازكره او زيق كرده مورة فرقان كي آيت كريمين كباكيا بها اوراس بفط ي تفسير ديكر آبات ميس "خَتِ مَرْ " رخل: ١٥٥ اور" عَاسَةُ رُكُلُ ؟ ) كالفاظ مع كالكري بعد ويد تينون تقريبا الم معن الفاظ إين بقرض كائنات اور نظام كائمات كيدين وه "اسار سرسية" بي جوغورو فكيك بعدكتاب التُرمين وَكِرتنقصى عِياسَرُ ، كَيْ شكل مِين ظاہر بيوتے رہتے يُں -وَمَا فَرُكُنا فِي الْكِتَابِينَ شَيْءٍ مِهِ فِي السَّلَابِ مِسْ فَيْمِ كَلَ کوتابی نبیں کی ۔ (انسلم: ۲۸) ادرم نے برجز فوتفعیل سے وَكُلَّ مَنْيَيُ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيكُ لَا بان کی ہے۔ دہی الکیل: ۱۲) وَلَعَنْ صَرْبَنَا لِلنَّاسِ فِي هَارًا اللَّهِ الدَيم لِن وَعَامَان كم لِنَاس قرآن میں ہرائی مثال سیان

لَعَلَّهُ مُ يَسِتَ نَ كُوْرُكَ نَ ﴾ كردى ہے تاكروہ جونك سكے -ادبيم نياس قرآن ميس دفحاً وَلِعَتَدُم مَرَّفِنَا فِي لِلْأَالُعُولِيِ مفامین) *بعیریم کرم*یان کئے لِيتِذَكَّوُيُّا لِم مِن أكروه بيونك مسكين-ربنیارائیل: ام) قرآن مكم ميں اس قسم كے مقالق ركائنات اور شفام كائنات سے متعلق ) بان كريفك بنيادى عرض وعايت حصرت شاه ولى الندو اوي كي كم من دكي -«التذكر بَالِارالله " جَيَّلِه بعن التُرتِعالي كي نوازشات ويله ظام كاننات) كے ذریع تذكر وانتباه - ماكم خرورا در فلاسے باغى انسان اسى روش سے باز آجاتے اور ندایر یک راه اختیار کرے۔ اس بعاظ سدائر منظام كائنات سي متعلق مختلف قرأني آيات كاجائزه لياجائة توان مين طوم ومعارف كالكب دريام وجزان فطرآ الت كااور بردورك تقامنے کے مطابق خشنے حاتق منظر عام برآتے رہیں گئے جوخدا سے باعی اور متكرانسانوب كوراه داست يرلاني اورموجوده فالمكير ما دبيت والدينيت كا مقالم كرنے ك راوس نبات اہم كروارانجام وسي سكيں محمد-استهدكي بعداهمل مومنوع كى طوف رجوع كمياجا ماسي اور اس سلسلم سورة اعلى ئ بعن حيرت الكيز آوات كريمي كي ستند كتب بغت وتفامسيراور سله ملاحظهو" النوزالكيد قرآن كم عنوم فمسكا بان

## حياتيات قرآن ي نظوس

رب سے پہلے دیا تیات (بیالوجی) کی تعرف اور قرآنی نقط نظر سے اس کے مباحث کی وضاحت کی جاتی ہے۔ بھر خیر حقائق ومعارف بیان کئے جاتے ہیں۔ حیاتیات (Brongs) سائٹس کی اس شاخ کو کہتے ہیں جس میں حوانیات ونبا بات کی جہائی ساخت ورداخت اوران کے مبیعی وفطری احوال وکوائٹ سے بحث کی جاتی ہے۔

جنانجاس علم ك تحت اس كرة ارض بربات جان والمنتقر بأساوه على باره لا كوموانات و منها تاسله كامطالع منتف مينتول سه كياجا تاسه بهر انهيل چنر انهيل چنر بابي منتركي خصوصات كه لحافه سه (مطالع مين بهولت كى خالمر) متعدد درجون ميتقيم كياجا تاسه مياتيات ديبالوجى) ايم وسيع علم ب معتمد درجون ميتقيم كياجا تاسه مياتيات ديبالوجى) ايم وسيع علم ب حياتيات ديبالوجى) ايم وسيع علم ب حياتيات كيميا وت كي تفيل آسم آري بيب اس اجالى علم كوي في نظر كيمة وياتيات كيميا وت كي تفيل آسم آري بيب اس اجالى علم كوي في نظر كيمة

سته استعماد میں تقریبًا دوتہائی حیوانات اور ایک تہائی نبانات خال ہیں۔

Asimov's Guide To Science, vol. 2--- ملافظ ہوکتاب: -- بعد ماد خطر ہوکتاب المحدد میں معدد کے معدد میں معدد کے معدد میں معدد کے معدد کا معدد کے معدد کے

1.30 , PELICAN BOOKS, LONDON. 1978,

مويئة وآن كريم كى حسب ذيل أيات كريم كامطالع فرما يتبع جن مي حرب الكيز طور برماتیات اور دیگرتمام سائنسی علوم کی نشاند ہی موجود ہے۔ سَيْحِ السُمَرَيْكَ الرُحْسَلَىٰ 8 بَلِي بِإِن كُوابِيْن بِرَكِيمِ الْمَانِي مَنْ فَكُونِي كُلا وَاللَّانِي مُنْ مُنْ الْمُوالِكُونِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ المُرسِينِ كما والرَّسِين تَكَرَيْهَ مِن كُا وَلِكَنِي كَانُونَ الْمُرَاثِ فَي الْمُرْتِي الْمُرْتِ الْمُرْتِ الْمُرْتِ الْمُرْتِ الْمُركِ المُوسِي كُ مَجْعَلَمُ عَنَادًا مُوكُة من في المُستِوزاراً كالمعراس كوفتك وسياه کوژا کرديا - داعلی : - ۱-۵) بدان آبات کا مفطی ترور ہے۔ اب رہاان کا اصل مفہوم جوغور وفکراو وفت تفيرون كعمط يع كربعد واصخ بوياب تووه اس طرح اداكيا جاسكمان، ا کی بیان کراینے رب برتری اوراس کے گن گاجس نے داس کا شات کو پیداکها بچرسر خیر کاجهانی نظام، درست کمیا - وه ذات برترحس نے دخمام مظا ہرفطرت میں سے ہرایک کے لتے ایک مخصوص فطری وطبیعی ضابطہ مقردكيا بعروبرايك كواسس صابط كعصن مطسابق جلنے كى ا توفيق عطاك - الخو" ان مخقرآیات کرمیمیں دراص النہ تعالیٰ کی توجیداوراس کی ربوبریت کے ولأى مذكورين اوربهان بربيرى كاثنات اورتمام مظاهر قدرت ساستدلال كيا كياب- يه نيه تله العاط كيابي مختلف طوم كم الواب اورعما وين دكماتي ويتة بيس ، جوقر آن حكيم كي بلاوت اوراس كي اعجازي اختصار بيدي كابحي أيك اجهااور حیرت انگیر تموری - الفاظ وآیات کی تشریح حسب ویل ہے -

آیات نمبر اورنمبر میں انتہائی درج اختصار سے کام لیتے ہوستے خَفَقَ ، سَوْيِ ، قَدْراورهَدى كے جارول مفعول مذوب كرويت كي إي اور مرف افعال کے ذکر براکتفاکیا گیاہے حس سے ماف واضح ہوتا ہے کہ يبال يرددامل سيخصوص نوع بالمنسوص خلقت كم طرف اشارة مقصودتهي بكك ورحيقت تام غلوقات البي مادين ، خواه ان كانتعلق انسان معيو ياجوانات سے، نبایات سے مواج دات سے، ارضیات سے مواافلاک سے عمادہ (MATTER) سے ویاتوانائ (ENERGY) سے الفاظ ویگران الفاظ کے ابهام میں دنیای ہروہ چیزادر ہروہ نوع شامل ہوسکتی ہے جس بطِق دِنخلیق ا سَوَيُ دَتُوبِ ، مَدَدُر (تقدير ) اور هَدَيُ ديايت ) كام والت أسكتا بوينحوى اورادبي اقعارس يدبالكل صاف اوروا ضع مطلب سيدن اس میں کوئی بیریگی ہے اور ترکستی سم کی ماویل -اس مفہوم کی آئیر و توثیق مستند تغییروں سے بھی بخوبی ہوتی ہے بچہ نمونےملاحظهول -

طلامرشهاب الدین آنوسی بغدادی تخریر فرمات بی ا « ومفعول خان معدن دون ولدنا قیل بالعموم آی الدی خان کُلُ مشیق می به بهان پرفکق کامفعول مخدون ہے - اوراسی وجہ سے اسس کو عرم پر محول گیا ہے - لین " ووجس نے ہرج پر کو پیلاکیا " -

سكه تغسيرروح المعانى ٢٠/١٠٠ ، مطبوعه بروت -

علامه جارال زمخشري تحرير فرمات ي أَى خَالَ كُل شِيئِ : مِعنى وه جس في مرتيز ميداكى مِصْه علامدابن كشر تكفية أس ا أَىُ خَلَقَ الْخَلِيقَةَ وَسُوِّى كُلِّ مُخَلِّوقِ فِي أَصِنَ الْهِيَأَتُ:

یعنی وه *حس نے مغاوق کو میپ الک*یا اور ہر مخلو*ق کو بہترین طور بر مخت*ک

مفاک کیا۔

ماستفيركبرترم فرمات ين.

قولىخلق فسؤي ببعثهل ان يوسي بدك النامس خاصة، ويجتل ان يريي به الحيون ويجتمل ان يريدي كل شيئ خلقت يجه بهان برارشادباری مفلق فی "مین اس بات کا اصال ہے کواس مادخاص كريوع انساني بو ، اواس باست كامبى احتمال سيركواس سعماد دتيام) حيوانات بول ، ادراس بات كالمجي احتمال به كراس سعد ادبروه جيز بوس كواس نے پیدا کیاہے۔

مولانا اشرف على تعالوى تصطراز بين -«جس نے دہر شے کو، بنایا بھر داس کو، مفیک بنایا ربیتی ہر شے کو

> ا هده تغسير كشاف سر ۲۴۴، مطبوعة تبران -ه سلاه نغسیر*این کثیر مهر ۵۰۰ ، عیسی البایی مصر* . فی سے تفسیر کیے ۸ ۲۷۹، مطبع عامومصر، ۱۳۲۷ ہے

مناسب طور برسنایا چ<sup>ی</sup>ه

جیداً کرون کیا جاچکا ان چاروں الفاظ دخلیق، تسویہ، تقریاد دہائیہ،
میں بہت وسیع مغہوم ماد لیا گیا ہے۔ اوران کا اطلاق دنیا کی ہرچیزاور ہرفلوق
پر ہوسکتا ہے۔ درحفیت ان الفاظ کے ذریع مخلوقات الہی کی جنرضوصیات
عموی اعتبار سے تمام مخلوقات و موجودات میں مشترک ہونے کے باوجود
ابنی خصوصیات کے کی اط سے مخلف ہمی ہیں، جن کے مطالعے سے ایک رب بڑر
کی خلاقیت اوراس کی کاریگری اوراعلی درجے کی ہمارت فن کا اظہار واکمشاف
ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے مخلوقات الہی اور موجودات عالم کا مطالع بہت ہی ہم
اور جبیرت افروز ہے اوراس جائز ہے سے النار تعالیٰ کی صکرت تخلیق اوراس کی خلوق پر وری کے جیران کن دلائل
دبوریت کے جمیل و خریب مناظراور اس کی خلوق پر وری کے جیران کن دلائل
دبوریت کے جمیل کو موجودات جائم کا مطالع کی محقرت شریع و
کے تفصیلی مطالعے سے ظاہر ہوتیا ہے۔ لہذا ان چاروں الفاظ کی محقرت شریع و
تغییری تقاصوں کے مطابق کی جاتی ہے۔

مطام محلیق النیزی خسکق: « دهس نے ہر جیز کوب یواکیا۔ خلق کے معنی ہیں عم سے وجود میں لانا۔ عربی لغت کی سب سے بڑی

م نعمیر بیان القرآن ۱۱/ ۹۳ ، تاج بیلیترز دیلی مطابق تفانه بیمون تکسی-من تغییر بیان القرآن ۱۲/ ۹۳ ، تاج بیلیترز دیلی مطابق تفانه بیمون تکسی- مناب" سان العرب "ميں اس لفظ کی جوتشریح قفصیل مندرج ہے بہاں پر اس کا خلامہ بیان کیا جا آہے ۔

ابوبکرابن الانباری کاکہنا ہے کہ خلق کی کلام حرب میں دومورتیں ہیں:
دا، کسی چیز کوانو کھے طرز پر وجود میں لانے کے بعد کھیراسی سابقہ طرز پر بدلا کرتے ہنا۔
ان ازادہ کرنا اور کہا کہ ایریٹ وباری " فَتَبَادَتِ اللّٰهُ اَحْمَنُ الْخَالِقِیدِیْنَ "کامطلب ہے بہترین اغازہ کرینے والا ۔

ازبری کا کہناہے کہ خالق اور نعلاق الشریعالی کی صفات میں سے ہیں۔ العت لام کے ساتھ غیرائٹ کے لئے یصفت جائز نہیں ہے۔ یہ وہ ذات برترہ جوتمام اشیار کو عدم سے وجود میں لائی یہ ہے۔

أمام راغب تكفية بين:-

" خلق کی اصلی صبیح ازازہ زیاضی منصوبے ، سے ہیں۔ اوراس کا استعال مغیر کسی سالقہ تنونے کے ایجاد شے کے لئے ہوتا ہے۔ جیساکا رشاد باری ہے : خَلَقَ السَّمْ وَاسْتِ وَالْوَرْضِ : سس نے زمین اوراَ سانوں کو بیدا کیا ۔

ا مان العرب ازابن منظور، ۱۱ر۵۸، طبع جدید، بروت، ۱۹۹۸م

معی بغیر کسی نموز سابق سے ۔ جیساکدایک موسرے موقع پراس کی تفییر اس طرح ک گئ ہے: زمين اورأسانوں كو انو كھے طرز بَد يُعُ السَّلُولِتِ وَالْاَرْضِ: يربن في والا-نزید نفظ رخلق ) ایک چنہ سے دوری چرکو نکا لینے دایک مادہ سے دوسرا مادہ کا بنے کے لئے بھی بولاجا آ ہے۔ جیساک ارشاد اری ہے: خَلَقَكُمُ مِنْ نَفْسِ وَإَحِيكَ إِن استِ مَكُواكِ جان سِيلِكِ إِ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نَطَعَهِ: اس فِي النان كُونَطِف سِيدِ اكبار خَلَقَ الْإِلْسَانَ مِنْ مُسَلَّمَةِ: السِفانان كود مَيْ كم العلاص سِيداكيا. وخَلَقَ الْجَانَ مِنْ مَسَارِج : اورمِن والدين كالديث سيداكل . خلق بمعنی ابراع رسی کسی چر کو بغیر کسی شال سابق سے وجود میں لاما) اللہ تعالی مخضوص صعنت ہے۔ اوراسی وج سے خلاق عالم اور دوسروں کے دوسیان فرق كرف يق فرما إكماء معنی دوه خلائے برتر) جوشام اَنْعَنُ تَنْفُكُنُّ كُنَنُ لَزَّنَهُكُنَّ مخلوفات كويداكر ماسه كراده دان أَفَ لَامِنتُهُ كُومُوكَ الله جيد يربون ك طرح بوسكان جوكه بسي نبس ساكركت كيا مُ اَیٰ کا باری بیس کیتے - (کل: ۱۷) ساله مغروات القرآن ، ص ۱۵۵ عبع بروت .

حاص بركه نفظ خلق كالطلاق بين معنى برسوتاب-

۱- بغیر*کسی مثال سابق کسی چیز کو وجودی*س لاما .

۲- کسسی چیرکودجودمیں لا چکنے کے بعد پھیرائسسی ما دسے سے موسری چیزیں دسابقہ نمونے کے مطابق ) پیواکرتے رہنا -

۲- انلازه کرنا -

حبيا كركزره يكالهام داعب كيقول كيدمطابق معنائ لول الترتعالي ی مخصوص صفت ہے بعین اس باب میں النّر تعالیٰ کاکوئی شرکے کہ بیم نہیں ہے مكرغورس ويخصاجا كيتومعلوم بوكاكه عنائية نانيمس بعي كوئياس كالترك وسيمس بن سكتا - فيانج آج انسان روك زمين يرتقريًا أعد لاكد حوا أت اورجارلاكه نباتات كوجودكا يتدنكا يكاب- ادران كانوع خصوصيات ادران <u>کے طب</u>عی ا*توال وکوالکٹ کا حال قلمیڈ کریٹیکا ہے۔* مگرکسی ایک نوع کے تعلق بھی یا دیود سائنس اور مکنا اوجی کے ہم جہتی ترقیوں کے ۔ یہ دعوی نہیں کرسکتا کہ وہ اس نوع كاخالق بن سكما ہے يااس كومثال اوّل كے مطابق دويارہ وجود ميں لاسكنا ہے یا خدائی تحلیق واَ فرینیش میں *سی می ترمیم یا اصافہ کرسکتا ہے۔*خلاق عالم سے اور دیگرے لا کھو**ں انواع حیات کو بغیر کسی مثال سائق وجود میں لا** دیکا ہے۔ ادر بھر ہر بنوع کے لاکھوں کروڑوں افراد کوان کی تمام نوعی خصوصیات کے سائدلیاس وجودس برابرحبوه گرکرتاجار باسے مگر خدا کے علاوہ کوئی دوسری مستیالین میں ہے جواس قدر بے شال اور حیرت انگیر کریشمے و کھا سکے جائد جوره سوسال يهلي وعوى كياكساتها وه أج سي أكب ز

تاسندہ صداقت ہے۔ جن نوگوں كوتم النديكے مقابلے إِنَّ الدَّنِ مُن نَدَهُ عَوُنَ مِنَ میں بکارتے ہو دواک کو تک وُونِ اللَّهِ كَنَ يَخُلُقُوازُياً بِأَ بعی نہیں پراکریکتے ، اگرجہ وہ فَكُواجْتُنَعُوْ الْسِيمُ - لِم مب کے لئے مجع بوطائي - ( حج : ٢٤) چانچەيەبرى عبرىت كى بات ہے كەبورى دنيا ئىسساتىش مل كرايس مکمی یا مچرکوبیدیکرنا توبهت دورکی بات ہے، ایک ادبی درج کا پروٹو بلازم ىك تيارىنى*ن كرسكىت*. يقينا ترارب هى اكيا خلاق اور إِنَّ دَيَّكَ هُوَالْخَلُونَ الْعَلَيْمِ ہمدمان ہے۔ رخیسر: ۸۲) لفط خلاق مبالغ كاصيغه برجس كيمعن بن الخالق خَلقاً بعد خلَّق. يعى خلاق وه سع جوابك كے بعد دوسرى مخلوق بداكرتے والا مو - چانچاك نهیں لاکھوں قسمی نحلوقات ہیں جن کواس نے بطور تموندومثال بیلاکیا ہے۔ ونيات نياتات وحوانات مين أيك بالكل تنصاور تقريه كي خلوى-( UNICELLULAR) ادر تورد بين جاندار يرواؤزوا (-PROTO) - ZOA) سے لے كراك بڑے سے بڑے دلوك كروالورتك بارہ لاكھ سيس عله كمّاب الدسار والصغات منقول اذامام حليى ، ملاحظ بوّلغات القرآن "

باق جاتی ہیں اور بیریخ آفت میں گویا کر نمونے ہیں " خسانا قبائیم" کی پیدا کردہ اسٹانی جات ہے۔ اب اگریسی کو مخلق کا دعوی ہویا دنیا ہے سائنس کے تعلق کو کو میری ہوکہ دو ہی خلق و آفرینش کے میڈان میں کچھ کرسکتی ہے توان لا کھول الواع حیات میں سے کوئی ایک حقیر ساحتے رنمونہ منتی ہے کہاں کے مثل وہم ماشند حیات میں سے کوئی ایک حقیر ساحتے رنمونہ منتی ہے کہاں کے مثل وہم ماشند منتی کرد کھا ہے۔

اس موقع ير ٹيسٹ يوب بے بي " وغير كى مثال خارج از كوٹ ہے كيؤكم يفعل - جويظام اكي عجر، وكعائى دتيا ب- تهام ترفطرت اورنظام فطرت كايابد مفرآ آب، النان في مح كوال سلك ميل كياب ومعن ال قدر ب كرجم مادر کے اغرجین (MBROYO) کے بننے اوراس کے نتوونا یانے کے عل کامطالو کرے ويسه بي بيع مالات معنوى طور بريسيت توب كاندريدا كردية جن كى وم سے رحم ما در کے اہر میں بیعل انجام پاسکے . لہذا دونوں مورتوں میں وسی تیجہ برآمدهوا مكراس سعانسان كأخالقيت يااس ككسى فنم كافضيلت لمسابر نہیں ہوتی ۔ کیونکہ وہ اس مطام کا اندونی مثیری اور باطنی اسباب وعلی سے پہلے سی کی طرح اب سی بے خراور جابل مف ہے . اس کو توا تیا سی نیا معلوم کمادهٔ منوبداوراس کے جرانوے (SPER MOTOZOA) کاحیق عل کیاہے؟ مان كى شكل كاجر تؤمر آخرانسان كى شكل كس طرح اختيار كرئيتا ہے ؟ خليے ( CELLS) كس طرح بينة بي اورسندس اشكال مين كس طرح خود يخود منظم و طور برنتودنسا بالنسكة بي و روح اوراس كمد خام عقل ، شعوره اوراك ، م اصاس اور ما فطه وغيروك طرح رونا بوسته بي اوكن المريح كام كريت بي ؟

اسقىم مے بے شارسوالات ہيجن كاانسان كے پاس كوتى جواب نہيں ہے لبغلا ايم حابل اور نا داقف مهني كسي حيري خالق نهيس بوسكتي - خالق تو دېمي ہوسکتا ہے جوابی تیار کردہ شیری کی ہر برجیز اور ہر بر رزے سے بخوبی واقف ہون اور تعبر دوسری حیثیت سے یہ بات اس وقت صحیح ہوتی جب کی عورت اور مرد کے ماده منوب سے غیریا ہے جان اجزار سے زندگی دیودمیں لاک جاتی استوعی طور بریجے بیدا کرتے کی مثال بالک ایسے ہی ہے جیسے ایک کسان زمین میں ال طلاً اس، معروان والكرينيان كروتياب. اس كيدربوبيت اساعمل كرتى ہے۔ابس طرح كسان كوكھيتى يا بودوں كا حالق نہيں كہا جاسكااسى طرح مصنوعی طور مریج بیلا کرنے والے کوسی حالق بہیں کہاجا سکتا۔ اَمْرَجَهَ لُو أَلِلنَّهِ شَرَكَامَ خَلَفُوا كَانِهُول فِالنَّدرَى ضَالَتُهِ كَفَالُونِهِ فَتَنْابِهِ الْغَلْقَ عَلَيْهِمْ السِيمِي شركيب بمُواركع بين قُلِ اللَّهُ خَالِقَ كُلِ اللَّهُ عَلَى مُلِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ كُلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ كُلُ اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّا عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَ الُوَاحِينَ ٱلْعَهَا لَد ٥ كُونَ تَعْلِينَ كُرُونَ الْعَهَا الْدُ ٥ كُونَ تَعْلِينَ كُرُونَ اللهِ اللهِ ان كوران دوبؤق م كى تخليقات میں التباس ہوگیا ہو ج کردوکہ النديى برجير كاخالق مياوروه داس باب میں) اکیلااور برطلال ہے رمبیا کاس کی ساکردہ محلومات

علمت کاگوای پیش کریماژی) (رمسد: ۱۲)

مذخوت كارززرك كالديندواره

الله كھڑے ہونے كا -

قرآن محیم میں تردیر شرک کے موقع برصفت تنحلیق "کا تصوصی تذکرہ ملتا ہے جہہت ہی عتی نیز ہے ۔ اوراس کی اہمیت دور قدیم سے زیادہ دور حب ریڈیں نظراً تی ہے۔

وَاتَّمَٰنَ وَامِنُ وُوَيَنِهِ النَّولُولِ فِالنَّرُومِ وَرَكُونِ وَالْمَوْمِ وَرَكُونِ وَالْمَوْمِ وَرَكُونِ الْمَالِحِ وَرَكُونِ الْمُلَامِعِ وَبَا اللَّهِ وَالْمَامِعِ وَبَا اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّلَّةُ اللللْلِلْمُ الللَّهُ الللَّهُ اللللْلِلْمُ الللْمُ الللِلْمُ الللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللِمُ الللِمُ الللْمُ الللِمُ الللْمُ اللللْمُ الللْمُ الللْمُ الللْمُ اللللْمُ الللْمُ اللْمُ الللِمُ الللْمُ الللْمُ اللِمُ الللِمُ

د فسرقان: ۱) شرک کی تردید میں اس قیم کی بہت سی آیتیں موجود ہیں جن کے ملاحظے سے قدیم گراہیوں کے علاوہ ہوسم کی جب بید فکری بے راہ روایوں کی جزیں مجا یوری طرح کرٹ جاتی ہیں . یہ زندہ کتا ب کی جند زندہ آیات ہیں جن کا

ٔ اعیازی مغہوم مردورس برابرصادق آ بارہاہے یغرض تحلیق وآفریش سے باب میں الٹر تعالیٰ کا کوئی شرکیہ سوہیم نردور قدیم میں کھی رہے اور مذائب ہ قامت تك يم بوسكة ب إلغاظ ومكرخالق ومخلوق كبهى ايك درجه برنسيس آسكتے. خالق بهیشه خالف ہی رہے گااور منلوق ہمیشہ مخلوق ہی رہے گی کیسی مخلوق کی یمال نہیں ہوگی کہ وہ ۔ لاکھ ترقبوں کے یا وجود ۔ خالق بن جائے باخالق كے درجے كسينج جائے - اس يورى كائنات كا صرف ايك ہى فالق ہے اورميشه أيب بي خالق ريكا - اسى لية فرما ياكيا : مَنْ اللهُ مَرَيْنِكَ الرَّمُ لَى اللَّهُ الدُّمُ الدُّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الدُّمُ الدُّم اللَّهُ الدُّم الدُّم اللَّهُ الدُّم اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اَكَ بِنِي حَرِّلُونَ ؛ داس جهان اَب وخاك كى برجز كوم عدم سے وجود بخت ا الواع حيات كي سلسل تمليق وأفريش اور شرارون سالوب سي نوع افرادكا سسل كے ساتھ اپنى تمام نوعى خصوصيات كے ساتھ جبوہ كر بوتے رسنا ايك حيرت انكز خطام ہے، حل كامطام وبغيرايك برتراور خلاق مستى كيا كان ا ملکہ محال درمحال نہے۔ اس کے بعدا گلے الفاظ اور فقرول میں اپنی اس تحلیق وخلاقیت کے حدمهائص وامتيازات بيان كئے كئے ہي ، بوشرك ومظامريت اوالحاد وماديت كيفلاف دلائل ومراسين كي حيثيت ركھتے ہيں اور من سے مرسم ک فکری گھراہیوں کا مدیاب ہوسکتا ہے۔ يتقت يوبي كراس دنياميس انسان كى دويتيس ہو

ایک مینبت سے وہ نمآ رنظر آبا ہے تو دوسری حینبت سے مجبور و درمانہ و کھائی دیتا ہے ۔ ایک طوف وہ چا ندستار وں کو تسخیر کے افلاک کو این گذرگاہ بنا آ ہے تو دوسری طرف ایک مکمی یا مجبر حیبیں ادنی سی جبری تحلیق بھی نہیں کرسکتا۔ بکہ درحیقت زندگی کی اکائی سی نخر جا یہ پاپر و لو بلازم (- 190 میں کرسکتا۔ بکہ درحیقت و ماہیت تک سمجھنے سے عاجز و بے بس نظر آبا ہے۔ محلیق سے عاجز و بے بس نظر آبا ہے۔ محلیق سے کا بحر سے بھی اواقت اوراس کو بچے میں بالکل ہی کورا و کھائی دیتا ہے۔

الکُّنِ یُ حَکَّ صَنَّ وَیُ مَلُ مِی اللَّهِ مِی نِے (اس کا کتات کی) ہرچیز پیائی بعر (ہراکیک کاجمانی اعتبار سے تسویک یا۔

تسویه کے عن بیں : کسی چرکو درست واستوار کرنا ، مغیک مفاک کرنا ، میرسے پن کوسیعا کرنا دغیرہ .

سَوْاهِ تَسُومِیَّ و آسواهِ :جعله سَو<u>تاً</u> سلّه تسویه کاماده "س وی " ہے جوہ قسم کی جمانی درسی ،اعترال اور کسی چیز کے افراط و تفریط سے حاری اور بالکل درمیان میں واقع ہونے کے

م سلام القاموس المحيط، ازمجالدين فيرآبادي سم/١٥١٥ ، ملبوعهمر، ١٩١٣م. مسلام القاموس المحيط، ازمجالدين فيرآبادي سم/١٥١٥ ، ملبوعهمر، ١٩١٣م

Commence of the second of the لية لولا حالاً ب مشلًا: مَكَانَ سَوَيٌّ: بهوارعبد سله مَسَكَان سَواراً يَ متوسِط مِين المكانين عِن مكان سوار" اس مگر کہتے ہیں جو دو مگہوں کے درمان متوسط ہو۔ مكان يسويّ ويسُويّ ويسَوار: أى عدل وويسطفيها بين الغرليّين . معی وہ مگہ جوفریقین کے بانکل درمیان اور درست ہو۔ إستوى الشيئ اعتدال اله استوى كمعن بي معتدل بونا. ورحل سوي إستوت اخلاقه وخلقتهمن الإفواط والمتفوليط كاهاور · رحل ہوی " اس اَ دمی کوکہاجا تا ہے جس کے اخلاق اور خلعت افراط وتفریط ہے باك اورمعتدل سون-اسى طرح "خلام يَسَوَى" البي<u>ه بيح كمه لئة بولاجا تاسيح ب</u>م كن حالت صيح اور مر توريه واوراس مين كسى تسم كاعيب يا بيمارى نه مويشه وسوارا لجبل درويت (بيازگ چونی) وسوارالنها دستصفة (دوبير) ساله الفني ، مر ۱۲۵-

ساله الين ، سر ۱۲۵۰ ساله ليان العرب ، سار ۱۲۸۰ عل ليان العرب ، سار ۱۲۸۰ -الله الين ، سار مهام -الله الين ، سمار مهام -الله المغير ، بروت ، ۱۹۵۹ م عله المغير ، بروت ، ۱۹۵۹ م ۱۸۹ ونیل تاک تمام جاندارول کی ما خرت اوران که رزان می راوران که در اوران کی میزان می در اوران که در ا

و مهل که تمام جاندارون کی ساخت اوران کی بنا وت اوران میں سے ہرائی کا بیچیدہ اسے مرائی کا بیچیدہ اسے مانی نظام ایک جیرت انگیر نظم و مبدؤ اوراغی درجہ کی صناعی اور مهارت فن کا حال ہے۔ اور سیسار سے الواغ حیات البینے تملف جہانی نظاموں کی بروانت جیوانی و نیا کے بھائیات میں شار ہوتے ہیں ، جن کے تفصیلی مطالعے سے نرحرف نظام تسوید کی خیزنت واضح میں شار ہوتے ہیں ، جن کے تفصیلی مطالعے سے نرحرف نظام تسوید کی خیزنت واضح میں شار سے بلکہ نقاش قطرت کی ربوبہ یہ ورحاییت کے بھی جیران کن مناظ سے سامنے کہ ہے بلکہ نقاش قطرت کی ربوبہ یہ ورحاییت کے بھی جیران کن مناظ سے سامنے کہتے ہیں ،

این مخلوق کودرست کمیایینیاس کے شہان اجزار کوشفا دست ادراد بج

میں بالکل مثیب شکاک کیا۔ ایس میاوییپ کمعن ہوئے اوراس سے مراوییپ کمی کالئر تبعالی نے اپنی محلوق اپنی محکمت کے جین مطابق بنایا جیسا کمائٹ کی قامت وصفات اسس کو متن متنی دوراسی معت میں کمائٹیا ہیں کمائٹیا ہے کہا گیا ہے کواس نے دراسی معت میں کمائٹیا ہے کواس نے دراسی معت کے انسیاس

(السَّذِئ عَيْنَ فَسَوَى)
معلوقة، جعله متناسب
الاَيْ إَلِهُ خَيْرِمِتْ فَا وَسِت بَيْهُ
الْاَيْ خِلْرِهُ خِيرِمِتْ فَا وَسِت بَيْهُ
الْكُ جعله متساويًا وهِ وَالْمُولِيَ فِي مَعْنَاه ، والمولوفي معناه ، والمولوفي معناه كما تقد عنه يه مكمته سبحانه في ذائته وصفالته وفي معناه ما قيل أي فجعل الرُشيا بسواء في باب الرُحكام والوتيان ، والمأنه معانه في باب الرُحكام والوتيان ، والمأنه معانه في باب الرُحكام والوتيان ، والمأنه معانه المنه المنه

منه تغیر مسلالین ، ۲ روده ، مطبوعه مر، ۲ س۱۳ ص ماله تغییردوح المعیانی ، ۱۲ م ۱۰ مطبوعه بیروت -

دکل مظاہرکا تبات، کوتھسکم و مضبوط طور مرينايا ہے ،اليسا نهيس كعض ميں تواتقان كموط رکھاگیا ہواورعین میں نہ رکھا گــاہو\_ اس سلیامیں شیخ طنطاوی جو ہری نے بعض سأتنسی حقالق کی روشی میں نسبتازیادہ بہترتفیری ہے اوراس بارے میں متعدد میلوؤں کو ٹری خوبی کے ماعة واضح كماست؛ " دوه ب تيديد كيا اور مقيك مقاك كيا ) يعنى سرچيز كويدا كيا ادراس کی خلفت کا پوری طرح تسویر کیا اورایتی محلوقات کو تنفاوت اوراونج نیج کے ساتهنيس بنايا بكدان كي أفريش ميس ايك مهددان اوردانشمند كي طرح حدورهم نظم داستی کام رکھا - اگرایسان ہو تا تو پھران مطاہمیں ہم حب دیل مکتیں بھی نہ د سکھتے : ا۔ اس فيهر سے كى خورجورتى ان جازاء صنار ميں ركھ دى بدن اك اور دوآ تکمیں ۔ اگر میداعضار ماہم متناسب ہوں توخومصورتی بیدا ہوتی ہے درنہ مصورتی نایاں ہوجاتی ہے۔ ۲۔ اسس نے باطنی جال بھی جارچیزوں میں رکھا ہے ، جو بیہ ہیں : و حكرت ،عفت ، شحاعت ، اورعدل . اگرييجارون حصلتين محمل بول كي وده اخلاقی اعتباریس بی کامل بوگا. ورنه براخلاق بنے گا -

r- اس نے کس طرح انگلیول کی ٹر*ایوں کوپٹی بنائیں* ! اس طرح کہ انگلی میں تین تین ابورے ہوتے ہیں جو بڑی باریک بین کے ساتھ جوڑے گئے ہیں۔انہی کی دحہ سے صناعتی ، زراعتی اوٹیگی آلات کو بھی پیرٹر نامکن ہوتا ہے۔ م - ناخوں کوانگلیوں کے کناروں کی حفاظت کے لئے نیر **گری بڑی باری** يرون كوامقاني فاطربايا -۵- رُونی کوانسان کی پوشاک کے لئے نفع جش بنایا ۔ اور عض مرند --ا يسه بنائے وكھيتوں اور سريوروں سے ان كيروں كومن جن كر كھا ليتے ہيں y۔ اسی طرح نیا تاہت کے واضلی احزارمیں اختلات عناصر کے فرسیعے انسان کے لئے بہت سے فوائر ودایت کردیتے . مثلاً کلورین (CATLORINE) روئی کے دیشے میں ۲۷ رو فی صد ، جومیں ۲۷ می صد بسیم میں ، ۲ م و فی مد ، آنومیں ۲ م فی صد ، گئے میں ۱ م فی مداور برسیم داکے قسم کی محماس میں ور ۱۱ می صدروتاہے۔ یس اس اعتبارے صالع عمالم کی مكهت ملافطه وكراكراس عفركا تماسب اس مكمانه مقدار كمعلاق زبوتا إ توان اشيارميں به فوائد مي ظاہر نه ہوتے - حس طرح ما تقول کی ٹرمال ایک ب متناسب اندازه اورنطام كےماتحت منهوتيں توان كےمطلوب فوا ترطام مهوته اس طرح نبا مات محاجزاً كالكرتسويه مركباها مّا اورانسيس اي-منعه بيريج يحتريت جلوة كرندكها وأمالونيا تاست كانظام بمي بكزجا ما بمثلث

مشيخ طنطاوى نياس موقعه يرببت اجال كرساتم او يحق انسان ا ورنبایات ی صرف چذرصوصیات ی طرف اشاره کردیاہے - ورنه اگرجا با جلتے تو ہورے عم الحیات (Biology) ورتمام سائنسی علوم اور ان کے حيرت انگيرميات كوان أيات كريمه كاتشريح وتفيرس بيش كياجا سكتا ب جبيها كه وضاحت ك جاجكي تخليق اورتسويي كا اطلاق جس طريح حيوانات ونسإ مات بر سويا ب اسى طرح موجوده اصطلاحات كى روست عام مادى وغيرمادى استعام مثلاً وارت (HEAT) روشی (LIGHT) آفاذ (SOUND) برق(ELE) -CTRICITY) اورمقاطیسیت (MAGNATISM)برجی ہوسکتا ہے۔ اس طرحِ ان الفاظ کے عموم میں ایٹی فدات اور ایٹی قوت (۔ A TOMIC ENERGY) وغيروسب كيدة جاست بي -إِنَّاكُلَّ شَيْحَ خَلَقْنُهُ لِقَدْ لَهِ هِ السَّبِيمِ فَهِرِيزِ لِكِهِ مُعَيِنَ الْمَلْمَ سے پیاکی ہے۔ زقمسرہ میں ادراس کے ہاں ہر حزامک متعین وكُلَّ شَيْنِي عِينُكَ هُ بِعِشَّ كَادِهِ مقذار كيساتوسي. (دعد: ٨) چونکه میرا مومنوع بحث اس وقت عرف بیالوجی ہے اس لئے میں صحبیبہ كه ما مقرون بيانوجي اوراس كم متعلقات بي سيتعرف كرول گا اورجيساك منتف تغييري اقبتارات سي ظاهر بوگيا كه بهار سے ذخيرة تفاسيريس بحي اس سليليس بهت سعقائق اواصولى اعتبار سربهت كارآمد دنكات طعة بس

جن *کویم بنیاد بنا کرمیریوطوم کی ک*فتی میں مزیر شرح تفعیل بیش کرسکتے ہے

اس طرح ہم پرائیے سامن ما لیمین سے بیٹے اور کجروی پیدا کرنے کا الزام ہی عائد اس طرح ہم پرائیے ماصب فیریکٹھ نے اس موقع پر تین اقوال تقل کئے ہیں جن کی اللہ خانی کی اللہ خانی کی مصب بیا ہے۔

ا۔ اس سے مراوانسان ہیں اور الن ان کے تسویہ سے مراویہ ہے کہ اللہ خالی فی اس کی ورست و معتمل اور اس کی شکل و مورت کو بہتر بنایا جیسا کہ دوسرے موقع پرار شاوہ ۔

کہ دوسرے موقع پرار شاوہ ۔

لَقَدُهُ مَلَّمُ مُنَا الْإِنْ اَنَ فِي اَنْ اِنْ اِنْ اِنْ اِن کو بہتر بنا فیا ہے۔

لَقَدُهُ مَلَّمُ الْإِنْ اَنَ فِی اَنْ اِن کے انسان کو بہتر بن فاقت میں ہے انسان کو بہتر بن فاقت میں ہے انسان کو بہتر بن فاقت میں ہے۔

تَقَدُّ وَرِبَ بِی اِن اِن سِی ہے۔

میں ہے اکہ ایسے ۔

تله اگرہارے تغیری ذخرے کی اچی طرح جھان بین کی جائے تو ہیں مغرب کوام کے اقوال ہی میں سے ایٹ مغدب کی اہمی طرح جھان بین کی جائے ہیں اور مغسر بن کے اقوال ہی میں سے ایٹ معلی کی باتیں اور کا را آمد بکات مل جائے ہیں اور مغسر بن کے معرورت بیٹیں آتی ہے۔

بچیلے دور میں ہونکہ مائنسی علوم کی تحقیق و تدوین اس طرح نہیں ہوئی تھی جس طریح که عصراعز کا خاصر ہے ، اس سے ہما رے مغسون نے اس سلط میں خصیلی بحث نہیں کی ، ورز کم اذکم امام رازی توضر وران تام علوم ومباحث کو بھی اپنی تعنیر میں شامل کر دیہے ۔

سی کے تعنی تفسیر کے تکملہ نگار حن کا نام نامی ہردہ رازمیں ہے۔ جانجہ علامتہا نوائی کی تعیق کے مطابق سور وفتے کہ کی تفسیر امام رازی ہم کی مکمی ہوئی ہے۔ اس کے بعد ہو تک غیلیم اشان تغسیر تامکل متی مہذاکسسی نامعلوم عالم نے بالکل واقعے فیوں

٢- اس معمراد تمام حوانات إن ان ميس سيم روع كوالترتعاف ناس كى مزورت كم ماابق مناسب اعضار اوراكات اورواس عطاكة -۲- اس مصعادتمام محلوقات ہیں. اس مورت میں تسویر "مصمادیہ ہے كه النارسيالي كل بمكمات بيرقاد رسمها دريام معلومات كاعالم بهداس فيرجوجوا بالبرجيز كو بغيمي انتثار واضطاب كينهايت دره بمكم طريق برسيدا فرمايا بطله قول نان كادائر وبحث موجوده سائنسي علوم كيدمطالق مرف عسام حوالات ( 20010 G ) مين مخصر بين جي جب كرقول اول كا دائر و بست علم يوانات كي موت الك شاخ قرار باتى ہے۔ اور قول نازے كے مطابق اس كادائرہ كارتمام سأننى علوم في يرمحيط نظراً باسبيطيله عبة لامرشهاب الدين ألوى تحرير فرمات بين كراس بليليمين جومح آعت اقوال رتعنيرون ميس موجود إي وه بطور شال بي مذكر بلو تخصيص مطله (ب<u>جعلصف</u>کابقیہ امام دازی ہی کے رئاسمیں سے بہتیہ مورتوں کی تفسیر بھودی مگراہے نام كوظا ہزمیں کیا تفعیل کے لئے ملاحظ ہومقالات شبلی ہرس - بہر، طبع سوم، 1904ء على تغسيركير: ٨/ ٢٤٩ – ٢٨٠. سلام المولى اعتبار سعظم عوانات ايك شاخ ب علم الحيات ياسياتهات (Biology) کی- اس کی تعمیل اکلے صفحات میں أربى ہے -يه مثلطبيعات دفركس كيميا دكيمشري حياتيات ربيانوجي الصيات دجانوجي) ا در فلکیات دامزانمی ) دغیرو- ان طوم کیتمت زمین سے آسان کک اوراکیب ایم سے تسکیر ا کیب زمام شمسی ک*ک برچیزاورتهام منطا برفطرت اوان کی فطری کمیعی معیصیات در کیت آتی ڈی* 

بهروال فرن قرمن جزول كوبالاجال بيان كياب مزورت بهركة جديطوم كاروشى مين ان كى يورى يورى فيورى ماين كردى جلت تاكة قراني والل وبإبهين اليمى طرح واصنع هوجائيس اورقرآن يحيم كاعلى اعجاز كفل كرساحي أحباست اسموقع برسائنسى نظريات كى تغير زيرى خارج ازجت ہے - كيونكم يهان برقرأني اشارات كؤعف وان بناكراس كتفصيل مين جديدهوم ومعارف كو بطور في المعمود التعلوم ومباحث يازياده معنول من التعلوم كافكارونطريات كالخرنديرى كاقرأني صائق يركونك الزنبيس يرسكما بهرتسدلي نظریات میں ہوتی ہے۔ کامل علوم اوران کے بنیادی مباصف میں جیله الَّوْ مَن كِنتُ أَخَكِمَتُ أَيْلَتُمُ اللَّهُ اللهِ الله سُمَّ فَعَيْدَتُ مِنُ لَـ دُنْ جَمِي كَايِسٍ رَكِي وَا فَا فَي مِنْدِيتٍ عِنْ معنبوط وتحكم كرك كني إير عجر حَسَكِيْرِ الْمِيرِينِ ایک سکمت والی اور احبرستی کی میانب سے ان کی داوری بوری تفصیل بیا*ن گاگئ ہے*۔ (هور: ۱)

شاہ روح المعی فی ، ۱۰/۱۹ -الله اس موسوع بتغمیلی بحث میں نے اپنی تا زو کتاب (غیر طبوعه) وجود باری اور قیارت کے شوامہ : ونیائے نبا آت میں شکی ہے ۔

تات اوراس کے مباحث جيساك گذرجيكا حياتيات ( ATOLOGY) سائنس كى اس شاخ كوكيسة بي جس میں زندہ اشار (حیوانات و نباتات) کی جہانی ساخت ویرولنت اوران کے طبعی وفطری احوال و کوائف سے بحث کی جاتی ہے۔ بیالوجی یونانی زبان کا مرکب لفظ ہے۔ B103 کے معنی زندگی سے میںاور LOGOS علم إسائنس كوكيت بي اس فاظ سع بالوجي كامطلب إن تدكى كاعلم THE SCIENCE OF LIFE حیاتیات کی دو شری شامنسی ہیں ہو BOTANY:\_\_ ۱۔ مسلمنبآبات -Z.OOLOGY\_\_\_\_ عيران من سے مراكب علم كامتعدد منتیون سے منظم مطالع كما جا آ ہے. جس کی وجہ سے ان میں سے ہراک کی تھے مزیر چینہ شاخیں بن جاتی ہیں ، اور ومعت مباحث معامت اعتبار سعيم متقل علوم شار بوف الكي إي مثلاً: Morphology\_\_\_\_ Histology\_

ساسه ملافظ بوكت أب:

OUTLINES OF ZOOLOGY, BY M.E. AYYAR, MADRAS, 1976

Anotomy -Phisiology —— علم بعی احمل \_\_\_\_\_ علم احمال £cology Taxonomy\_\_\_\_ علم أوالدو تناسل \_\_\_\_ علم أوالدو تناسل \_\_\_\_ معددم شده حالورون اورليووول كاعسسلم PALA EONTOLOGY نااتى ماشات \_\_\_\_\_ECONOMIC BOTANY\_\_\_\_ طبيعي مياتيات \_\_\_\_\_ PHYSICAL BIOLOGY\_\_\_\_\_ דואו או שובות האו RADIO BIALOGY توردبن حياتيات \_\_\_\_\_ Fich Biology علم خليات \_\_\_\_\_\_ علم خليات سالماتی حیاتیات ــــــــ Molecular Biology تمام جاندارول میں ۔۔ خواہ وہ حیوانات ہوں یا نیآ مات۔ چندمتشر تصوصیات ما ن*گرماتی ہیں منش*لا ٤ ا. تام جوانات ونبامات جهانی اعتبار مصلاتعداد ننصه شفیخورد بین خالول کل مجموعه بوت بي بن كوحياتيات كاصطلاح فطيه (CELLS) كيف بي ان خانوں میں ایک متحرک اورلیسلار ماوہ تھرار تباہے ،حس کواصط لاح میں

تخرابه بایرونوبلازس ( PROTO RASM ) کیتے ہیں۔ زندگی کا وجوداوراس کج کا انحصاراسی مادے کے وجود اوراس کی حرکت پر موقوف ہے۔ جانچ جب یک یہ ادکسی ہم میں مخرک رہا ہے زندگی بھی قائم رہی ہے۔ نکین جیسے پراکت موجانا بي مي ساكت اور ي جان موجانا م اس ماظ ست روح اور خرايدي بهت گراتعلق نظراً با اور وح كى حققت كوعى وج البصيرت سمعف كے لئے علم خلیات (۲۷ TOLOGY) کا مطالع بہت صروری ہے۔ ا- تمام حیوانات و نبابات کی ابتداای خلید (Call) سے ہوتی ہے جو بترات کا برصتی جلی جاتی ہے۔ یہاں تک کدان کی تعداد کروڑوں اربون تک جاہم بھتی ہے ِ کسی بھی جا ندار کے تام اعضارانہی نعلیوں بیٹٹل ہوتے ہیں ، جو مختلف انواع حیات میں فلف شکل وصورت کے ہوتے ہیں۔ ٣- تمام حيوانات ونبابآت بين مصهر يوع كالبك مفسوص طرز بيدانش يتغوذ افزائسَنْ سل أور برصا يا ورموت ك مفوص اطوار روية بن ،حس كم مطابق وه این فطری ولبیعی زندگی گذار ما ہے . م- جس طرح حيوا مات سانس <u>ليتة بن اسي طرح نيا</u> مات بعي سأك لیتے ہیں جس کو تظام تفس یا RESPIR ATTON کہا جاتا ہے ۵۔ تمام حیوابات ونبابات سے اجسام کانشوونما ایک مسلسل میما دی مل کے تحت خلیوں (CELLS) میں انجام یا تا ہے۔اسی عمل کے ذرابع سرخلیہ ووووصون ميرتقسيم بوتااوا بن حكرمير كل خليه بنبا جلاجا بالبسب تمام حياتيا في اجہام کی بڑموتری اسی طرح ہوتی رہتی ہے۔ اس عمل کونطے ام مخول

ا METABOLISM كماطاك-۷۔ حیوابات ہی کی طرح نبا بات بھی حساس ہوتے ہی اور رنجے وراحت ئىسى كريتے ہيں. مگر صوانی دنيا میں نظام عصبی «yszee) بہت ترقی یافتہ ہے،جب کر نبا آتی دنیامیں یہ ادنی درہے کا ہے۔ تکلے ، - منهن اعتبارات سعه دیکھا جائے تو معلوم ہو گاکر حوالات و نبایات میر ت سی چیزین شترک طور بر با نی حواتی بن جو گو با که وصرت تحلیق یا وصرت را بست وظام كررسي بير - أكرميه ان مين بهت مساختلا فات بعي بي ، جوابهي فق وامتیازی خاطریس. ان میں سب سے بڑا فرق جو ہے وہ یہ ہے کہ حیوا مات آزادانه طور رتقل وحركت كرسكتے إلى حب كه نما مات ايك حكر مرحا موشى كے ساتھ زمین میں گڑے رو کرا سے تام افعال اور ذمرداریاں بنو بی ادا کرتے رہیتے ہیں۔ یہاں پاستغصار مقصور نہیں ہے بلک صرف چذخصوصیات ہی کا تذکرہ کیا گیاہیے. غرض حیاتیات اوز حصوصاً حیوانی ونیامیں ان تمام نظے اسات د نظام منفس، نظام عصبی، نظام سصم، نظام اخراج فصله، نظام دوان خول نظام ألات بول وراز، نظام عضلات الدنظام توالدو تناسس وغيره كالمطالع منطوط لقيه يص كمايا ما سهاورية مام مباحث اوبرنقل كرده حياتيات كي متعدد ده ترصب ذیل کتاب سے اخوذ ہیں: A CLASS BOOK OF BOTANY, BY A.C. DUTTA, OXFORD UNIVERCITY PRESS,

شاخوں کے علاوہ طبی علوم (MEDICAL SCINCES) کی تقافی ) ہیں۔ اوران موصنوعات برمخنلف زبانوں میں ہزاروں بلکہ لاکھو*ں کتا* ہیں شاکع { موسکی ہیں. بیتام علوم اور مباحث قرآن صکم کے بیان کردہ " نظام تسویہ" ى كى تفصيل وتشريح ہيں. اورانسان قبارت كك اس سلسلة ميں تو بھی تحقیق و ترقیق کرآر سبے گااور جنتے بھی علوم وسعارت کی تدوین کرتا جا ئے گا وہ سب مُصَ تَسويها ور ربوبيت بي ي تفسير بوگي -ان علوم اوران کے مباحث کی وسعت کا اغازہ اس سے کیاجا سکتا ہے کہ انسان مدياسال كيسلسل مطالعياه دغوروسكركي يدولت لاكعون حيوانات و نباتات كاتفعيلى علم حاصل كرييكا بهاوران كي نوعي خصوصيات اورفطري وطبعي صوابط كونهايت ورجه وقت نظرك سائقة فلميند كررباس مثلا اب كم عض ونیائے نیا مات کی حسب دیل اقسام ریکار و کردیکا ہے۔ ALGAE (چیپوندی) کی بیس ہزاقسیں دریافت کی صابیکی ہیں۔ FUNGI (سهاروغ دغیره) ی نویسے نزاز سیں دریافت ی جاچکی ہی BACTERIA (نبآماتی دونزاقسیں دریافت ی جاچی ہیں . LICHENS (كانى وغيره) كى بندره بتراقسى دريافت كى جابيكى بين-BRYOPHYTA (بائيوفائنيا) ي يو نے يوبيس ہزارسسي مسله نبابات البيني تدمشر كنصوصيات وامتيازات كى بناير كى جاعتول ما مروں (GROUPS) میں تقسیم کئے گئے ہیں اور یہاں پر جوسمیں بیان کا گئی ہیں وہ اسی سے کے زمرے ہیں۔

TERIDOPHYTA (ٹریڈوفائیٹا) کی نوبراز GYMNOSPERMS ر كطيح واليادون) ك سات ب ANGIOSPER M (بنديج والعاودول) كي تقريبًا دولاكم ميل يبصرون وه الواع حيات بين حن كوانسان حانتا يسبعه اورحن كيروه اين زبان میں" نئے نئے نام" تجویر کرتارہاہے مگران کے علاوہ بے شارائیسے نبامات بإئية جاتية بهرجن كوده بالكانهين جانبا باجن كأنفسلي علم حاصل كرنامة حدثتيةول سے نہایت شکل اور د شوارہے۔ اس ماط سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگاکہ راویت کے نظام تسویہ کو شکل طور برجانیا مشکل ہی نہیں بکدنا مکن بھے۔ السان كسى يجى حال ميں تسويه كا كل علم بھي حاصل نہي*ں كرسك*يا - اور قبارت تك اس كاعملم ہمیشہ اور ہردورمیں ناکمل ہی رہے گا خواہ حیاتیاتی علوم کی کتنی ہی ترقی کیوں نہوجا کے يه بعى وَمَا ٱوْتِينَةٌ مِنَ الْعِسَلَيْ الْإِنَّقَالِيْ لَا و (ادرَتُم كُوبِهِت تَعَوِّرُاعِم و إِكْلاِسِي كُ گوماایک نئ تفسیر ہے غرض سورة اعلى كى زېرىجىڭ آيت كرىمىيى مىن جونكە " تسويە بىكا ئەفطى مطلقت مذکورہے، اس لیتے اس کا اطلاق جس طرح عالم حیوانا ت اور عالم نبا آبات برصا وقر ہے اس طرح وہ عالم افلاک اور عالم جا دات پر تھی صادق آسکتا ہے جیانے ن حکیم میں دیگر مواقع برطبقه ساوات اور نوع انسانی می خلیق سے مسلط میر BOTANY FOR DEGREE \_ - 1 - 2 Med ret STUDENTS BY A.C. DUT'TH INTRODUCTION, OXFORD UNIVERCITY PRESS,

موصدت محساته بي نفط دتسوي لا ياكيا ـــــ

المَنْتُدُ أَنْشَاتُ خَلْقاً آهِ لِلسَّمَاظِ واسانانو اغورك تمباط بناما بَنْعَاهُ ﴿ رَفِّعَ سَمُلَهُ عَافَسَوْجِهَاهُ ﴿ زِادُهُ كُلُّ سِهِ إِلَسَانُ كَاجِس كُو اس نے بنایا ، اس کی جیست کواونجا كياجان كونفيك شاك كب

(ازعات: ۲۸-۱۸)

اسےانسان تھے کوکس نے برکشت فِيُ أَيْ صَوْرَةِ سَاسَتُ إِرَ جَهَانَ اعْفَارُ كُولِدِ سِتَاسِلُود مدول من كرسامة ورست كوا-بعردتيه يعزاج ادبترى خصلتواله ترجيم بل كارفراتهم ظاهري و باللى نظامون كويمعتدل بنا يااورب

يَانِيُهُا لِإِنْسَانُ مَاخَرُسِكَ بِرَيْكِ الْكَرِيْمِةِ أَهُ الْكَذِي كَا بِنَاسَ مِ إِن رِبِ مِنْ كَا خَلَقَكَ فَسَوْتَ فَعَدَالَكُ مُ تَحَدُوسَ عَ وَوَدَعِشَا يَعِرْتِرَ عَلَيْ مَعَ مَا لَكُ مُ مَعَدُوسَ مِن وَوَدَعِشَا يَعِرْتِرَ عَ رَكُناحَك الله

والقطار: ٧- ٤)

مورت ميں جا ہاتجد کو ڈھال دیا۔

بهال پرطبقهٔ ساوات اورطبقهٔ انسانی سے لئے خصوصیت کے ساتھ اس منزان دولبقات كاوكردوا لينسه نمائزول كاعتبت سيحلأكيا بهاجو

يب دور مرسيس بهبت دور اور طويل فاصلے بروا قع بين . معنی لا كعول كروروں فوری سال سے فاصلے پر۔ اوران دونوں کے درمیان بے تمار حجو شے برے المتات كادودهي بدجن كقفيل كايرموقع تبس بدتوان دو كورساشاره اس طرف بھی ہوگیاکہان دونوں سے درمیان واقع تمام طبقات میں بھی ہے نظام آسویہ في كارفرما بهد السان ك نطام تسويري كيدمزية تفسيلات بي حسب ول آيات

الم مين محملت بين و

اوربقینا ہم نے انسان کومٹی کے فلاص سے بداکیا ہے بھراں کو نطف كالمكل يهاكب مخفوط مقام درحم بادريس دكعا- بيراس تطفيكونون كي مېن*ىكى كۇرىنىت كەبونى ب*ايا، پيراس مَّعَرَانَشَأَ الْمُعَلِّقَ الْفَرِي فَتَابِلَكِ لِوَيْ مِي بْرِال بِنا يُس ، مِرِان بْرُول برگوشت (مے عضلات) جڑھا ہے، ميراس كوايك دوسرى فلوق (بالكل مى دورى شكل ميى كال كفراكيا-بسالن*ارش بئ زالی شان والاہے* جوببترین تخلیق کرنے والا ہے۔

دمومنول: - ١١- ١١٠)

وَلَعَكَ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِيْسُلِكَةٍ مِنْ لِمِينِ الْ كُنْمَ يَجَعَلْنُهُ لُلْفَةً فِى قَرَادِيْكِيكِيهُ الثَّهَ خَلَقَنَا التُلْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقَةً الْعَلَقَةَ مَّ مَنْغَةً فَخَلَفُنَا الْمُصَنِّفَ مَنَ الْمُصَنِّفَ مَنَ الْمُصَنِّفَ مَنْ مَا يَعِلَى مِنْ مَعِلَى مُعِلَى مُعِلِمُ مُعِلَى مُعِلِمُ مُعِلًى مُعِلِمُ مُعِلًى مُعِلِمُ مُعِلًى مُعِلِمُ مُعْلَى مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعِلًى مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعِلًى مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعِلًى مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعِمِ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِمِ مُعِم عِظْمًا فَلَسَوُمَا الْعِظْمَ لِهُمَّا ق اللهُ آحْسَنُ الْخَالِعِيدِينَ هُ

مَنْعَتُ مَلَقُدُ مُهُدُ وَشَدَةً مَا مَهِ مَانِين بِياكِ اوران كَ مِنْ بَنِي مضبوط كي دخي جسم كے سار ساعفار اَسُرَ<del>هُ … \*</del> هَ. ه اور زيول كوهنبوط وتتكم بالاتكاره بخولى كفريه بيوكس المجلسكين البيم سكين جل موسكين اورو وزسكين روسره) تسويكاس نظام كومجوى حيثيت سے "عالمگر نظ ام تسوير" كانام دا *حاسڪتا ہے*۔ اس كالدونكور ب، والله في قسكة رَفِيها في اوروه س د تهام خلوفات <u>سمه لیته</u> ایسطبعی نظام ، مقرر کها بعرد برایک کواس نظام سیمطالق في حلينے کی توفیق مختضی ۔ يهى ايك كلته بيرجوتهام مخلوقات اوركل مظاهر فيطرت برصادق آيا سب ہیساکہ قرآن کی دیگر آیتوں سے اس کی تفسیر ہوتی ہے۔ چانچہ سورہ فسہ حال کے شروع میں مذکور ہے:-وَخَلَقَ كُلَّ شَيْمٌ فَقَدَّهُ وَ الله في الله المراس كالك اندازه دمنصوريا ورقانون تَعَدِيرًا هُ مقرركها- دفستان:۲) لفطاندر كے حسب ذيل معانی آتے ہيں:

ا\_ تحسی چیز کی مقار کولس امر کرنا .

٢- قديت وطاقت عطاكرنا.

۲- اندازه کرنایامنصوبه بنانا-

الم*م داغب اصفهانی تخریر فرماست بی*:

" قدرا در تقدر کے معنی کسی چیزی مقدار ظام کرنے کے ہیں

اورتقدیر کا ایک مطلب طاقت اورقدرت عطاکرنا بھی ہے ۔ اس الط سے اشیائے عالم مے تعلق تقدیر اللی کی دوصور تیں ہیں :

ن دان كوكام كرفيكى قدرت وطاقت عطاكرتا -

عله مغروات القرآن ، ص ٢٩٥٠

اس لحاظ سي سورة فرقان كي آيت كريمي" فَعَدَّ دَوُ لَعْد بركَ " سيعتمود ميهواكدوه براك نوع ادربراك فيلوق كااك مخصوص لميعى قانون مقرركرتا ہے اوراس قانون طبعی کے مطابق اس کو کام کرنے اور کارزار حیات میں جدوجہد کرنے کی قدرت وصلاحیت می حاصل رہتی ہے۔ بعنی اس کی طاقت اور وسوت ہی کے الفي سعية قانون طبعي اس كوعطاكيل ما آب جيساكدار شاد بارى بعن لَوْيُكِلِيْفِ اللَّهِ مِنْ لَفْتُ اللَّهِ مِنْ لَفْتُ اللَّهِ اللَّهِ مِن رَاس كَ فَا مَتِ اللَّهِ الإَوْسِينَ هَأَهُ لِيَادِهِ بوجِهُ إِس وَاللَّاء جنانيدونيا كالمفلوق كواس كمضوص طبيت اوراس كى فطري قوت واستعاد كمعطابق ايمه مخصوص قانون ياايك موزون تطبيعي منابط بهميات عطاكياجا آس اواس منابط برعل بياني كيه ايك كورون اورساز كاطبعي ماحول (-EXVIRO NMENT) بمى مطاكيام المسيح بسكواس موقع" عالمكر نظام تقدير" كے نام سے موروم كما جاسكا مي - اس اواط سے دنياميں جنتے الواع حيات (- Spec -123) بي گوياكرات بى نظامهائة تقدير يى بين - قوانين ربوست او نظامها تقدير كاس جائز مرك ك الدرودة عام حيآنات على كوكم منكالنا يرك كا-اس موقع پرسه بات بھی بجدائسی جا سے کہ نبوت وشراویت وغیرہ بھی اس نظام تغدير كاعض ايب جزوبي معنى ويرح مفهوم كيمقا بليمير ان كيمينيت وجزن مفہوم کی ہے۔ باحب دوح المعاني تحرير فرمات بين: وَالسَّينِي مُذَدِّزِ أَيْ جعل مناسِ مِتِى الواع واتسام كَى

*جزس ہیں اور بھیر*ان انواع میں الأشياعلىمقا ديرعضوصة فی اَجناسها واَنواحها و سے *برنوع میں جو مختلف افراداد* افرادها وصفانتها وإضالها ان كمعنات بانك ماق بي اول طرح ان كے جو مفسوص نوعی افعال وآحيالها. اورخصوص عرب إن حاتى بيب سب

مان تغيركبرتحرىر فرمات بي :-

" اربٹاداللی" مَنَدَرٌ" راس نے مقرر کیا محلوقات کے ذوات و مفات پر مادی سے کہ ایک کواس کے مناسب حال دخصوصیات عطاکیں ، اس انے في ساوات ، كواكب، عناص معدميّات، نيامّات ، حيوابات اونعيم انسان دين سے في براكيكي ايس مقدار وحبارت عطاى والسي طرح النهي سعبراك ﴾ ی بھاکے لیئے ایک مرشعلوم مقرری . اوران کے لیئے رنگ ولو، والعَمْ ولانت ، ﴿ في اجِعالَى بانى، سعادت وشقاوت اور بايت وصلالت وغيره كيم يمتعين منوابط انائے، صاکرارشادباری ہے:

مداري كرتحت أبارتي بي-

كواكي خاص مقدار داورتعين الط

كيمطالق بناياب، منتله

وَانْ مِنْ شَيْ إِلاَّ عِنْ مَنْ أَلَا عِنْ مَنَا اور مرجز كهار الله المن فزات خَذَالَتُهُ وَعَالُنَكُ ذَلِكُ مَ إِلاًّ موجِدِينِ بِكِنَ بِمِاسِ كُولِكِ مَوْ

ينته تغييردوح المعسيانيء ٢٠/٣٠١

اس فقرہ کی شرح و تفسیر کے لئے کئی فیم جلد ہی ہی ناکافی ہیں ۔ بلکہ اعلی علی<u>ین سے</u> وراس الله الله المالين تك ساراجهال اس آيت كريميري تغيير ساسكتا بي يجيمه اس ومبيع اوريم كبير مقدر إلهي "ميتعلق فيد ديكراً مات ملاحظهول، أفتا وما ہتاب مے بارے میں منگورہے: وَجَعَلَ الْتَيْلَ سَكَنا وَالشَّمُونَ اواس في رات كوسكون كاذيعيه وَالْقَدَ مَ يَعْدُمُ مَاناً مَا فَالِلْفَ مِنْ اللَّهِ الرَّافِيّابِ وَمَا بِهَابِ كَالِيكِ تَعَدُيُ كُوالْعَزِيْ لِلْمُعَسِيلِيمُ صابِعْ رَبِيا دان دونوا جراي كانفاك اك زروست او بمدوان بستى كا مغرركم واضابط به (العام: ١٩) وَالْقَدَ مَوْقِدَ اللَّهُ مُنْكُمُ مَنَا ذِلَّ: اوريم ن عاندى منزلين تقريب دليسين: ۲۹) رات اور دن کے بارے میں مذکورہے: وَاللَّهُ مُ يُعَدِّدُ النَّهِ وَالنَّهَا وَ النَّهَا وَ النَّهَا وَ النَّهَا وَ النَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللّ ہے۔ (مزل: ۲۰) كرة ارحن من سامان معيشت ببلاكريف اورمخلوقات سم لي مختلف تم ی روزیاں فراہم کرنے کے بارے میں ارشادہے: وَبِرْتِ فِيهُ اللَّهِ مِنْ رَفِيتُهُا الداس ف زمين يل بركت ركم اَقُوِلِتُكُوا فِيُ اَرِلَهِ مِنَى آيَا مِهِ ط وى اور جارون رابع إر ماين س

رِّسِم کاسالمان میشت تجویز کردار (لمُمُسجده : ۱۰)

انسان کے بارے میں ارشادے:

مِنْ نَطْفَةً مِ مَعَلَقَهُ فَقَدَّ ذَوْهُ وانسان كَى نَطِفِ سِيدَ كَيَا بِهِلَّ كالكِ مَالِطِينَا إِ- رعبس: ١٩)

اورموى قاعد كورير بيان قرما يا كيا:

مَن مُعَلَ اللهُ مَمَ لِعُدَالًا اللهُ اللهُ مَا لِللهُ اللهُ الل

اسطرع عرش سے فرش تک تام مظام کا کنات مضبوط و تھے منوابطاور عالم کا کنات مضبوط و تھے منوابطاور عالم کا کنات مضبوط و تھے ہیں جن کو عالمی تقدید میں حکور ہے ہیں میں وہ قوانیں ہیں جن کو موجودہ انسان سائنسی طوم کے ذرایہ دریا فت کررہا ہے اوران کو ابنی اصطلاح میں قوانین فطرت کی میں توانین فطرت کی میں توانین فطرت کی میں توانین فطرت کے برل جانے سے تعقیقت تبدیل نہیں ہوسکتی اصطلاحات کے برل جانے سے تعقیقت تبدیل نہیں ہوسکتی

نظام برايت

اس طرح ہوات کا مفہوم ہمی یہاں پروبیع معتی کا حاس ہے بینی ہوئے اور ہوخلوق کواس سے ضوع طبعی قانون اور منا بطے کے مطابق رہنائی کرنا ہم اس رب برزر کا کام ہے۔ اور پیمنسوص نوعی قانون ہمخلوق کی فطرت میں بوری طرح ودلیوت کر دیا جا آ ہے جس کے خلاف وہ جاہی نہیں کسی

اس قانون کی تشریح و تفسیردوسرے موقع پاس طرح کی حمی بید: كُوْلَ اللَّهُ مُنْ مُعَلِّمَتُهُ فُكُمْ لَكُ مُل كُاه مُنْ كُوداس كالمفوس المقت عطاً ى مىراس كى يېغانى كى - ركلا: ٥٠٠ صرت شاه ولى الله دلوى م اين محقر والتي مين تحرير فرمات مين و " بين جيع مخلوقات دواندازه كرد بجب آل اندازه در مخلوقات تصرف فمرود با بالصورت بردوی کارآمد، بس ای تصریت را بالیت تعبیر فیرمود" شکله علامه آئوسسى تحرر فرمات بي :-« دان مخلوقات میں سے ، ہرائی کواُدھری بھیرا جدھرسے وہ نکلا تھا اوطعي واختيارى حيثيت سيدوه اس مح لية مناسب تفااورس جيز كم ليئاس كوبيلاكيااس مين اس كوأسان عطاكي أسل معبت اورالهامات نيزولائل ينشأمات ى فرائىي كے ذريع . سپ اگرتم نبايات اور حيوانات كے صالات وكوالف كا مائزه لو محدوثم ان میں سے ہراکی نوع میں ایسے حالات کامشا ہو کرو مے ، جن کی وجر سے علیں حیان ہوجائیں گی اور ان کے نقل کرنے میں دفتروں کے دفتریمی ناکافی ہوں گئے " قسک علامرابن كثيرني اس لفظ كي تفسيريس باليت محد وميع مفهوم بردمت : فی خلائق کوشال ہونے کے بارسے میں ،استدلال کرتے ہوئے صحیح سلم کی ایک سعته فتخالیمن ، مطبوعهبی ، ۲۰ ساره سهیده تغسیروح العانی ، ۲۰ س

مدیث پیش کی ہے :

عبالنرن عروات ب كدرسول المنطبية ولم في فرايا ، النهر قال: ان الله قد ويقاد والخلاك في ديم معلوقات كي مقادير قبل أن خلق السلوايت والأرض وضوابط زمين اور سانوك تَكُلِق بغمسين ألف سنة ويصان سعياس بزرسال بيليي تويز كرديث عقے اوراس وقت اس كاعرش إنى يربتعا. منكه

عَنَ عَدُد اللِّيهِ بِن حسوان دسول الله الشيط اللفظي عليه ومسلم عويتته في المعار ٠٠

مولانامغی محدّ فیع صاحب تحریر فرمات ہیں:

" النُّرِتِعا لِللهِ في دنيا كى جِرُون كوهرون بديا كرك اور بنا كرنبين جيورٌ ديا بكهرج يركس خاص كام ك لي بداكيا اواس ك مناسب اس كورساكل ويد اواسىمىساس كونكاويا ...... حققت تويه به كريد بايت تام كائنات و مخلوقات کوشامل ہے۔ آسان ادراسانی مخلوقات ہوں یازمین ادرانسس کی عملوقات ، کیونکہ ایک خاص می عقل وشعور الٹر تبعالے نے ا*ن کوبھی دیا ہے گ*و دەانسان كےعقل وشعور سے كم ہو۔" ساتھ دنيا تصحيوانات مين بعض السي عميب وغرب الذاع مائى جاتى بي جوابين اعمال دا فعال کی نُررت کی وجہ <u>سے ع</u>ائمات عالم میں شار ہوتی ہیں اور ان کے

سنگه تغسیراین کثیر، ۴ ر ۵۰۰

لمئكه تتغسبير معارمت القرآن ٨/رم

حیرتناک اعمال وافعال ک*ی کوئی توجیہوائے*" برایت البی" اور ربوبیت خداوندی کے موى نبين سكتى - جنائي امركم يسك أيك نامورسائنس وال كيسى مورسين (CRESS y) MORRISON) نے مادیت کی تردید میں مختلف سائنتیفک ولائل سے مزین ایک کتاب MAN DOES NOT STAND ALONE کے نام سیدیکھی جس کااردوٹریم مغدابهارے ساتھ ہے" ازمولانامسلاح الدین احربیش نظرہے اس کتاب کے أهُوں باب" حيواني جبلتيں "سے اس سلسلے میں چند دلچسپ اولھيريت افسيرور مثالین پیش ی جاتی ہیں۔ « مرغابیان هرموسم سرمامین شالی برفستانون سسے پرواز کرتی اور پہاڑوں کی چرشوں پرسے اڑتی ہوئی ہارے میلانون میں پہنچ جاتی ہیں۔ اور ہاری جمیلوں اور تالابوس كينيسالون مين سرديان بسركريك بهارآت بى است وطنون كارخ مم لىتى ہیں۔اوركىيا مجال كەاس دور دراز سغرىيں كہيں گزيھرتيمى ادھراُدھرجائيں۔ كچھ ہی بغیت بیغام رسال بوتروں کی ہے · آب ایسے سی بوتر کونچرے یا کا بہ۔ میں نزکر کے موٹر ہا مل کے ذرکعیسیٹرون میل دور بے جائیے۔ جب آپ اسے جوزي كي تووه فضامين ووجار عكر الكائے كا محويا اندازه كرر باہے كەمىن كہاں موں اور بھے تیری طرح اپنے گھر کارخ کرے گااور سیعاً وہیں پہنے جائے گا. یاس ک جارت ہے۔ اور بی جارت شہدی مکمی کو قدرت نے خشی ہے کا بخصیت سے : نکل کر دور دور تک بھیولوں کے رس کی تلاش میں مباتی ہے اور بھیرا بینے تھ کا نے (پريوس *آت ہے۔" مل*كته

« سامن ممیلی سالهاسال مندر میں بسر کرتی ہے۔ تیکن جب اس سے بعب وطن جانے کا وقت آتا ہے تو وہ کسی دریا کے دانے کارخ کرتی ہے اداس کے تيزدهارس كامقا بدكرتي بوئ برابراديرى طرف ثرعتي جلى جاتى سبعاد بعيرصدا می<u>ل ط</u>ے کریے اس ندی می طروت معرصا تی ہے جہاں وہ اصل میں بیدا ہوئی تھی بیہار ہی دائیں کنارے کی متوطن سامن کھی بائیں کنارے کی طرف نہیں جائے گی ، خواه اس کے اسپنے کنارے پر مزاروں جال اورکنڈیاں کیوں نہ لگ رہی ہول ،جب کہ دور اکنارہ کسی قانون کے باعث ان بلاؤں سے بانکل محفوظ ہو۔ آخروہ کیا چن<del>ر ہ</del>ے جوسامن کوعین تعکانے برے جاتی ہے ہ اور بار ایہ بات دیمی کئی ہے کدورما کے التے دخ مغرکرتے ہوئے آگر بیمیلی ہم خلی سے سی دومری ندی کی طرون مرگزی ہے توغلطي كالحساس بويتيبي وه فولالوث كي اصحيح موراً في براين ندى بي بي وافل موكى اوروس ابنى منزل مقصودادرا يت مقدم علوم كسينهيك الامجيلي كامعاملهاس سعيمي بيميده تراور حبرتناك بهصر ييجيب وغريب مخلوق درماؤں ادران سے كنارے كي جيلوں ميں سنساب كوين بيتى ہے اور معيرونيا كے ہر تقام سے ایک ہی منزل بین جنوبی بر مودا کارخ کرتی ہے۔ یورب سے بر مودا مے جزائر بنرار بامیل دور ہیں تعکین وہ **لویل سفر صرور طے کرے گی ادر شالی ملکو**ل سے جنوبى مندرول كى لاانتها كهرائيول مين بيني كى - يهال بيلے دہ بي د سے كى اور معرم جائے گا۔ اوراس کے یہ بجے جوارد کر دمجہ زاپیا کناری خوفناک ویرانوں کے سوا کینئیں باتے، تھے سے ان ساحلوں کارخ کر لیتے ہیں جہاں <u>ہے</u> اں پاپ آئے تھے اور وہا*ں پہنچ کراین ندی جی*ل یا تال کی راہ پکڑ لیتے او

ايناهل ومنوں كوجاآباد كرتے ہيں۔ يهان كب ينجي ميں زجانے وہ كتف ريون الله سے گذرتے ، کتنے طوفانوں میں سے بار ہوتے ، کتنے مبنوروں میں سے نیج نیج کر آگے بڑھتے ہیں، یہاں تک کہ وہ این اس منزل پرینے جاتے ہیں ، جسانہوں نے ايي ظاهري آنكمول سيكهي ديجها تكنهيس تفااورس يحطرون محض ايك اشارة غيب ان کی رہنمائی کریا ہے .... انکین کوئی امر کمی ایل کبی بورب کے سمندرول میں نهيس ياني كتى اورنه كوئى يورى الى سى الركى بانيون مين نظران يه دونون مليس برمودا میں صرور جع ہوتی ہیں ایسکن جب ان کے بیے وہاں سے نوشتے ہیں تو تیرکی طرح اينے ہی نشانے پڑھنے ہیں " تلکہ " محمونسلوں میں سے چرائے ہوئے (برندوں سے) بیجیجب بڑے ہوتے ہیں توحالت اسيري مين بعي البينے كمونسلے اس انداز ميں بناتے ہيں، جوان كے آبا واجداد سے خاص ہوآ ہے " سکته " میٹھے بان میں بعض ایسے کثیر مایت وانات بائے جاتے ہیں کر اگر آس ان میں سے سی کو ڈو ڈوحصول میں تقسیم کردیں تو ہر نصف حصہ تھے رہے تاتی ہے دا کرے گا۔ اس طرح بعض دلدیوں کے قریب ایسے کیجے سے بائے جانے ہیں جن کیم سركات دوتوده معبرت بيداكر ليتية بن " هيكه "مراولين خليداين تهام جزئيات مين اين اندراك فروكامل بنهال ركعتام لر سایره کستاب مذکور، من ۱۸۷ – ۱۸۷ عنه الصنياً ، ص-۹۰ ا

یساس اعترات میں شک کوشبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی کہ ہم ہی سے ہ شخص کی ذات اس کے ہم سے سرخلیے اور رہنے میں موجود ہوتی ہے اور ایک واحد فليص حيرت المكيزطريعي سيعاكب حيوان كامل كي صورت اختيار كريتيا بعدوه فطرت مع مول میں سے ایک استیازی مقام رکھا ہے " ایک یں مصنف اینے ایک دورے مضمون میں انکھتا ہے: " ایک بعزایک بنظ کو بے بس کرلیتی ہے۔ بھرزین میں ایک سواخ کھودتی ہے۔ بیٹنگے کو تشبیک حیگریرڈنگ مارتی ہے تاکہ دہ مرہ جائے بلک مرتب ہوش ہوا و رمخوط کوشت کی صورت میں زغورہ مير مرسليق كرسانداند وي ب تاكاس كر بحب اندول سے نکل اَئیں توننگے کومارے فیراہے کھاسکیں ۔ ان کے واسطے مرے ہوئے یتنگے کا گوشت ہلک ہوتا ہے۔ میریاں ماں سےاڑجاتی ہے اور بابرجاكرمرجاتى باوروايس أكريمي اين بحول ونهيس ويكمن بيباسار تركيبين سكعف سكعاني سعينهس أتين ملكه يه فطرت مين سمو دی جے اتی ہے '' پیھی اسى طرح دىيك ،جيونتى اورشېدى مكىيول كى اجماعى اور صدر رەيىنظى زىدگى ك عجيب وغرب حالات بعي بين درس عبرت ديت بين صوم أشهد كي مكسول كا فارجى آلات كى مدد كي خير سندس فتكل ميں بالكل كيسان قسم كے خانے بنانا جوفن سيه العنا ص-يه

اتجنيز كك سحاكب شابكاركي حيثيت ركعتيب ابغيرخوا في البيام وربها في كيمكن مہیں ۔اسی طرح مکڑی بھی بغیربر کا رسے مہندسی اشکال کے جائے منتی ہے مگر کیا على بي كيمياس كى سندى سيئت مين دراسا بعى قرق آما سق امركيكالك اومشهورسائتندال وكالزانكسس كيرك ALEXIS CARREL ابی شہروافاق کتاب MAN THE UNKNOWN میں تعلیوں کے عل کوشید كى مكىيوں كاس حرب انكر فعل سے مثابہت ديتے ہوئے اور اس پرتب وكرتے ہونے *قریر کر*یا ہے۔ " السامعلوم بوتاب كر خليه ب شار كروبول كاجزين كم باوجود اين ابدائى دهدت كونس بجولة بي ووفورايد علوم كريتي بي كربورسنفام جمانى كاندانهي كياكام كرنا بوكا - خليول كمثال شهدك الم مكميول كس ب واین چینے کوا قلیس کے اصول کے مطابق تیار کرلیتی ہیں۔ اس چینے میں شهديم برواب اوجون حوالي مكيول كواس مع فذاحاصل بوتى سبع-السامعلوم ہونا ہے کہ ان میں سے ہرا کیٹ تھی ریاصنیات ، کیما اور حیاتیات سے اجمى طرح واقت بوتى ہے اور وہ استے بورے گروہ كے لئے بے عرض كام كرتى ہے۔ ظيول كالعضاكي تعيرى طريت تودبخود مائل بونا، جيساك شهدى مكعيول ميل مِعة ك بنا<u>ن ك يت</u> ايك فطري ذوق يا ياجا تا ہے، مشا برسكا ايس برہی اصول ہے۔ ہارے موجودہ تصورات کی رقبی میں اس کی کوئی تشسر یک نهیں کی جاسکتی " شکلہ

كرييبي مورسين ابن كتاب ميس شهدى مكعيوب اورحيونيتيوب كى اس تنظم { اورنهایت درجه متمدن زندگی می متعدد مثالین بیش کریتے اور معیراس برتب و کریتے ہوئے بالکل میج نتیج تک پہنچاہے: م یہاں برسوال بیابو اسے کرما دے کے وہ بے جان ذرے اور رنز ہے ت سے مل كركسى جيونتى كاجبوناساجسم نبيا ہے، ايسے ايسے يحيده على كيونكر سرائح بام دیتے ہیں۔اس کا ایک ہی جواب ہے اور وہ بیراس نظام عل کے سیجے کہیں: کہیں کوئی زمردست زبانت صرور کارفرماہے " مقتلہ غرض روتے زمین پرمیتن بمی الواع حیات ہیں سب کا بھی یہی حال ہے ک سرایک کی ایک بحضوص فطرت او دمخضوص جبلت ہوتی ہے جس سے مطابق وہ کام كرتى رتى ہے اور ايك ان ديميم سى درب برتر، ان سے تمام فطري فيعي احلال وكواتقت اورهلي اعال وافعال كاشابرونكران اوربراكي كواس كيخصوص ضايط

برایک کا ایک مضوص فطرت او بخضوص جات ہوتی ہے جس کے مطابق وہ کام التی ہتی ہے اور ایک ان دیکی بہتی درب برتر، ان کے تمام فطری ہوئی احوال کو القت اور جلی اعمال وافعال کا شاہر وگران اور ہرایک کو اس کے مضوص ضابطے کے مطابق رہنمائی ورہبری کونے والا ہونا ہے۔ انہی منظم اصول وضوابط کی بروات و نیامیس ہر محلوق کو اس کے مناسب حال دوری ۔ ایک دوسرے ہروات و نیامیس ہر محلوق کو اس کے مناسب حال دوری ۔ ایک دوسرے سے توسط سے اور مختلف محلوقات کی مشتر کہ خدوج ہدکے دراج بہتے رہی ہے اس حیثیت سے جی اگر جاتیاتی علوم کا جائزہ لیا جائے تو بہیں رب برتر کی راو بہت اور مختوفات بروری کے حیران کن نظارے دکھائی وسیتے ہیں۔

وَمَامِنُ وَآبَتَةِ فِي الْأَرْضِي الرَوروة وَمِن بِالباكون جانار

بيتينانند: مطبوعدمدراس يونيورسني - ١٩٥٢ ر

اله فاجار عمامته، ص ١٠٠

44

الرّف لَى اللّهُ وَذَقِهُ هَا وَلَعِهُ اللّهُ مُوجِونَهُ مِن اللّهُ مُوجِونَهُ مِن اللّهُ مُوجِونَهُ مِن اللّهُ مُن اللّهُ وَاللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

اگر دلوریت و مخلوق بروری یا «تقدیر دیرایت » کایفیس و ب داغ اور نظم و میم گیر نظام موجود نه مو تا توجور برطوت برقعی وانتشار رونما بو تا اور به کارخانهٔ عسالم و آنافا اجر جاتا و اس جهان رنگ و لومین نهایت درجه نظر و خبط اور عدم انتشار دیل بیراس بات کی کرتمام منظام رحایت به جولا کمور قسم کے اور بالکل مختلف اور کونگالی ایست سرین مسلسل

خصصیات کے مال ہیں ۔ ایک ربروست اور ہمددات ہی کے کال اور کسلسل

نگرانی میں رواں روال ایل-وُلِكَ تَعْدِینُرُ اِلْعَوْیُوْ اِلْعَسِلِیمُ میں ہے کیک زبردست اور مہددان جا

كامتصوب وطم يوه: ١١١)

الكُنْ مُحَالِقَ كُلِّ شَيْعَ وَلَمُوْ كُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ المَالِي الرَيْدِ كَا بِيدَاكُر نَهِ والله كُلِّ شَيْمَ وَكُلْبِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الْوَلَى الْمُلَفَى وَالْمُوسُوطَ بِاللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ بِعَلْمَ اللَّهُ الْمُلَفَى وَالْمُوسُوطِ بِاللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ وَالْمُؤْسِطِ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ اللْمُلْمُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْ

مخلوقات اللی کتفصیلی مطابعہ ومثا ہرے سے بین نے تا السباق و بعا تراور دلائل ورائین حاصل ہوتے ہیں ۔ اسی بنا پرارشاد یاری ہے: وَفِی خَلْقِلُمْ وَمَا يُدَبِّثُ مِنْ تَهِاری اوران جانؤروں کے خلفت وَفِی خَلْقِلُمْ وَمَا يُدَبِّثُ مِنْ تَهِاری اوران جانؤروں کے خلفت کابی آیا آئے لیکو کی تقید گئی تو میں جا کو دو در در میں ہے ہوں ہوں کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کا کہ کا ک ایکن کرنے والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں۔ (جانبہ: ۲) ماصل میکران جارالفاف کی جنشہ جارستقل قسم کے قوانیں ماجار نظاموں کی

حاصل يكان جارانفاظ كاحيثيت جارستقل قسم كے قوانیں یا جار نظاموں كى سى ہے جوتمام محلوقات بر محيط ہيں -

## رڈمادیت

عیوانات بون یا نبایات برایک کا و دو ابتدازیک خلوی برو فو بلازم سسته شوع بوتا ہے ۔ بجربتدر کے ان کے خلیوں ( Calla کا محوص جلی جائی ہے ۔ بہاں تک کا کیٹ مکل انسان کروڑوں ادبوں خلیوں کا مجوع ہوتا ہے ۔ اب موال یہ ہاں تک کا کیٹ مکل انسان کروڑوں ادبول خلیوں کا مجوع ہوتا ہے ۔ اب موال یہ ہے ایک بیجان مادے سے کیک جانواد یہ ہے ایک بیجان مادے سے کیک جانواد اور زندہ خلیہ کیسے وجود میں آگیا اور من کے ایک قطرے یا کسی خشک بیج اور بے جان کی خطل سے دیکا یک حیات کا ظہور نہا ہت ورہ نظم و منع بط طریقے سے کیو کر موا آہے ؟ فظام ہے کہ خطل سے دیکا یک حیات کا ظہور نمال ہے ۔ فاہر ہے کہ خطفی اور سائنڈ فلک نقطہ نظر سے اجر کسی فرک کے حرکت کا ظہور نمال ہے۔ بیہ کوک اور فائل فعدا ہے۔

اگریهاں پر میکها جائے کہ من میں چونکہ بے تعار شعب نعی خود بی اجسام (SPER MOTO 2019) ہوتے ہیں ، جوعورت کے بیعنے سے ل کر بارا ور مہوتے اور جنین کی پیدائشش کا باعث بنتے ہیں ، توسوال یہ ہے کہ خود من میں بینے نئے اب ام کید پر ابوگئے اور ان کا خالق کون ہے اور ہمیشہ ان سے بکسال نیتجہ

كيداد كيوكر برآسرم وتاربه اسبدج وهكون سي جرمانب ك فنكل كعال اجرام كويهيذانسانى قالب مين دهالتاريها ب والتم كرببت سے سوالات بدا ہوتے ہیں جن کاماته برستان نقطة نظر سے کوئی جواب ہیں ہوسکتا۔ لہا زامہ كهنأكه صيات كاوجود بغيرسى خانق بإمهانع كيرخود بهوهم بالعديد نظام آبس آب جاری وساری ہے بانکل باطل اور بلادلیل ہے اسی نقرارشاد ہوا:

سَيِّج اسْتَمَرَيْنِ فَ الْرَصْلَى مَن كَاوَل مِن الرَحِيل ربررك جسية تهام مخلوقات كو دالوكھ طریقے سے پیداکیا۔

السَّنَىٰ صَلَقَ -

وظيم الشان توبور اورحيرتناك افعال والاستجوب عان ماوس زغرى كووجودمين لأماسيداور معيرزنده استسارسي بعان چيزى مكالتار بهام بس كافعال واسرار كوسم مناانسان كريس كى باستنهيس -

إِنَّ اللَّهُ مَا الْحِيِّ وَالنَّوَيٰ ﴿ حِبْ فَكِ النَّمْذِي وَارْ الْحَرْمُ مَعْلَى كُو الْمُلِيِّتَ مِنْ الْجِيِّ وَوْلِكُمُ اللَّهِ مَا اللَّهِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ سے زندہ چر در دونو بلازم سے جوارہ زندگی اور زندہ چیزسے (مجر دوبارہ) ہے جان چزنکا ل<del>تا ہے</del> یسی ہے الٹروہ ذائم کہاں بہک

يُخُرِجُ الْحَيَّمِنَ الْمَيْتِ وَكُغُرِجُ عِلَانْ والله بدرجوب مان فَأَنَّ وَأَنْ مُؤْمِّ فَكُونَ ط

نظربئراز تقار كاابطال غوركرف سے علوم ہوتا ہے كانظام روبيت كے بياربرادى قوانين: خلق، تسويه، تغديراور بإيت منصوب اس كائمات كى ايك نظم ومربوط داستأن سنار ہے ہیں بلکہ غلط قسم کے متر کا نہ اور مادہ پرستانہ افکار فینظر یاہت کی تردید بمى كريسيد ہيں ،جن ميں سے ايك نظر ئير ارتقابھي سبے بنھه جِنائي نظريةِ ارتقاك مطابق ميات ك توجيبه كيماس طرح كى جانی ہے کہ کرہ ارض پرجب ہوا اور مانی وجود مسیں آ<u>ئے</u> تو ···· <u>، سەيىلەمانىمىن كەخلوي</u> ( UNICELLULAR) اورسارقهم كاجاندار بروتوزوا (PROTOZOA) منودارہوا، جوایک عرصۂ دراز تک ترقی کی منزلیں کھے مرتا ہواا ہے سے يييية تر" متعدد خلوى " (MILTICELLOLAR) الواع كاروب دهارتا را - عيرية نئ الواع بمي مزيد ينج دريج منازل ترقى طيكرتي مونى سالت کے قالب میں ظاہر ہوئیں ، سجر یہ نبا آت ترقی کرتے کرتے ادنی قسم کے حوانات بن مكن ، جوسل ابن ميت بدلت بدلت أخركاراكي استبال ترقى يأف شكل وصورت مي منود ارموت جيدانسان كهتي بيس -معه نظرية ارتقارير بحث يهال برصفنا ادربالكل رواروى ميل كي كي بعد تاكوان آیات ربمهی تشریح وتعند کمل موجائے ۔اس مومنوع بیفسیلی بحث مے لتے ایک الگ کاب فرآن مکیم اور نظریر ارتفار سی کی ایم سے ذریقعنی سے

تظرية القارى مائيرا ورترديوس اب كسبهت كيد يكها جا يحاسب مكر اس نظریک تائید عصر یاده اس کی تردید کے دلائل بہت وزنی اور زوروارای -اور بحبريه كوئئ ثابت شدوح تعقت ياعلمي نظرية بيس ملكه ماده برستامة نقط نظر يصنطابر کائمات کے دجود کی توجیبہ وحلیل کی ایک کوشش ہے جس کولورپ کی نشأہ ثانیہ (RENAISSANCE) کے تتیجیس پدا ہونے والی سائنس اور عیسائیت کی تاریخی کش مکش نے جنم دیا ہے۔ بهرجال اس سلسلم میں سب سے پہلا اور بنیا دی سوال جھے ڈارون نے بالتحك بنين لكامايه به كرسب سيهيد بان مين زرگ كيسے دونا موتى ؟ جب کدمتعدد سائنسی تجربات کی بروارت اب میربات بور*ی طرح بایی ثبوت کو بہنچ* على بدكرايك بدحان اورغير حرك مادر سدجاندارا ويتحرك جزر آمدنهين ہوسکتی ۔ جیساک مشہور ماہرچِ اتّیم باسچر (PASTEUR) کے تجریات سے ٹا*بت ہوجیا ہے*۔ اس بنا براب بهت سعسائنس دانون کا خیال ہے کہ زندگی کا ولین وجود بهارك كرة اص بزنيس بوابك زندكي درهيقت كسى دوسر اسار سے ہاری زمین برآئ ہوگی۔ مگرینیا دی سوال بھر بھی حل نہیں ہوآگ دوسر سارے پرزندگی کہاں سے آگئ ؟ اصل حققت جس سے مادہ پرست سائندال دامن بجإنا جامت بن، وه ايك خلاق اور فعال سن محمد وجود كاعترات

ہے۔ مگراس خلاق اور برجلال مستی کا وجود سلیم کتے بغیر کا شات

سَبِّحِ السَّمَوَيِّكِ الْاَعْلَىٰ الَّانِيُ مَهَلَىٰ آلَانِي مَهَلَقَ -سَبِّحِ السَّمَوَيِّكِ الْاَعْلَىٰ الَّانِي مَهَلَقَ

نظریارتقارادراسی توجید بردو سابنیادی اعتراض به پیابوتا ہے کہ بہ جربروٹو دواسے کے کرانسان تک الکون ہم کی درمیانی الواع میات بائی جاتی ہیں، کیاان کے جمائی اور بینی نظام میں آج ہیں ایسی کچھ تبدیلیاں بھی نظسر آب ہیں ہیں ہی بین کی بنیاد ہر بی فرض کر دیا جائے کہ ایک نوع دوسری نوع کے بطن سے جنم ہے رہی ہو ؟ کیاان الواع حیات کے عادات واطوار اوران کی فصلتوں اور جاتوں میں کسی ادئی قسم کی بھی کوئی تبدیلی نظر آرہی ہے ؟ کی فصلتوں اور جاتوں میں کسی ادئی قسم کی بھی کوئی تبدیلی نظر آرہی ہے ؟ کیا آج اس بات کا امکان با یا جاتا ہے کہ جمرے بطن سے معنورا یا مکڑی کے بطن سے کی بطن سے مینا یا ہا تھی کے بطن سے مینا ورود میں آجائے ؟ بلکہ کیا اس بات کا بھی امکان ہوجود کے نودانسان ہی کے بطن سے اس سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہے کہ خودانسان ہی کے بطن سے اس سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہے کہ خودانسان ہی کے بطن سے اس سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہے کہ خودانسان ہی کے بطن سے اس سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہے کہ خودانسان ہی کے بطن سے اس سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہے کہ خودانسان ہی کے بطن سے اس سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہے کہ میاں سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہے کہ خودانسان ہی کے بطن سے اس سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہے کہ خودانسان ہی کے بطن سے اس سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہے کہ کہ کہ میاں سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہیں میں کہ خودانسان ہی کے بطن سے اس سے بی بیچیدہ تراورا طائی کوئی نوع ہیں ہوئی ہی کے دورانسان ہی کے بطن سے دورانسان ہی کے دورانسان ہی کوئی نوع کے دورانسان ہی کوئی ہو کے دورانسان ہی کے دورانسان ہی کے دورانسان ہی کے دورانسان ہی کوئی ہو کے دورانسان ہی کے دور

غورفرمائیے نظر برارتقار کے مطابق اولین وجود میں ہروٹو زواسے
کے کرانسان تک تقریبا بارہ لاکھ درمیان انواع میں سے سی ایک نوع کا
وجود بھی اس طوبل ترین مدرت میں مسٹنہیں گیا۔ اس لحاظ سے دیکھا
جائے تو یہ ایک حبرت انگیز بات ہے کہ بروٹو زوا اپنے سے اعملی تر
انواع کو وجود میں لا چکنے اور لاکھوں سال گذار لینے کے باوجود داس نظریم
کے مطابق کو وہ آج بھی بروٹو زواہی نظر آرہا ہے۔ ہائیڈراص و ہائیڈرائی

د کھائی دے رہاہے ، مجبر صرف مجبر ہے ، بل محض بل ہی ہے ، کٹاکتا ہی م در المائي دے رہاہے وغيره وغيره . نظرية ارتقار كى توجيه تواس وقت صحيح ہوسکتی تقی جب کا ایک اعلیٰ نوع کے وجود میں آنے کے بعداد نی نوع کا وجود برث ما ما . جس نوع کی جهانی شکل وصورت ، وضع قطع ،عا دات و اطوار بطبعي وفطري قوانين اوراس كيخصائص وامتيازات ميس سمي حيثيت معاج بساك شمراريمى تغيروتيل دكعائي دورابواور ومتقبل ميں اس كے امكامات ہى نظر آرہے ہوں تو بھريد كتاغ عقلى اور غيرسا تنتيك استدلال بوكاكدات سم سكسى امكان كو. بغيرس ثبوت يا مثابرے۔ ماصی میں فرض كرايا جات اوراس برايك عظيم الشاك عارت کی بنیا در کھ دی جائے۔ تُسن حَسَالُوا بَرْهِمَا تَكُمُ إِنَ مِهِ دُوكُ الرَّتَم سِعِ بِوتُولا بِ كُنْتُدُ مِلْ مِنْ كَوْرُلُ ١٧) وعود كى دليل مِنْ كرو (ال ١٧) غرض نظام ربوببت سحية قوانين تخليق وتسوسه اورتعدير وبالبت اسلحاظ سيرسي ان علط اور بعينيا وسم كافكار ونظريات كى ترديد كريم يعرف ال عالم رنگ وبواوران میں کارفر ماضوابط کی مکل توجیبہ ولیل کررہے ہیں۔ اوران قوانین کی تشریح و تفصیل میں کہیں ہمی کوئی رضنہ باشگاف د کھائی نېپ س ديږا. سیک دان ہے۔ (حجر: ۸۷)

خلاق کے می جیسا کہ گذرچکا بکے بعد دیکھ یہ معاویات کو پیدا کرنے والے کے بھی ہیں ، اس لیافہ سے بدا کھوں انواع حیات ہوسکا ہے کہ یکے بعد دیگر سے وقف وقف سے وجوز میں آئے ہوں جو قرین قیاس بھی ہے ، مگر میہ وقف تواہ قلیل رہا ہو یا گئے رہا والت میں ایک خلاق ہست کے دجود کو سلیم کئے بغیر جارہ ہیں ہے۔ ورز بھیران لاکھوں انواع حیات اوران کے فصائص کی کوئی تشفی بخش توجیہ ہیں ورز بھیران لاکھوں انواع حیات اوران کے فصائص کی کوئی تشفی بخش توجیہ ہیں ہوسکتی .

اس موقع بر العلیم "کامطلب شیعلوم ہوتا ہے کرم طرح "کنرت تخلق" اس کی خصوصی صفت ہے اور وہ کیے بعد دیگر سے محلوقات کو وجود بخشتا رہاہے ، اسی طرح وہ ان لاکھول اور لا تعداد محلوقات کے تمام جیسی وفطری منوابط اور ان کے ایک ایک رگ ور بیٹنے سے بھی بخو بی واقف ہے ، اور اسی کے مطابق ہرائیک کواس کی روزی پہنچارہا ہے .

اِنَّ اللَّهُ کُمُوَ النَّرِی اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

\* THE ENCYCLOPAEDIA OF IGNORANCE, EDITED
BY RONALD DUNCAN, PERGAMON PRESS,

OXFORD, 1978-

کے نام سے شائع ہوئی ہے ، اس میں مخلف سائنی علوم میں مہارت رکھنے
والے سائڈ ماہرین کے عیقی مقالات شائع ہوئے ہیں اور ہرائی نے اپنے لینے
فن کا خصوصی جائزہ ہے کرتیا یا ہے کہ النہان اب تک جن حقائق سے نا واقعت
ہے یاجن چیزوں کی اصلیت کو وہ اب تک نہیں جان سکا ہا ان میں سے
ایک زندگی کی حقیقت اور الواع حیات کا وجود بھی ہے اور اس سلسلیمیں ایک
ماہر نے تواجن مقالے کا عنوان ہی " مغالطات نظریۂ ارتقار "
ماہر نے تواجن مقالے کا عنوان ہی " مغالطات نظریۂ ارتقار "

ایک رکھو یا ہے ۔

(FALLACIES OF EVOLUTIONARY THEORY) کے دویا ہے۔

#### حياتيات كامطالعه

جيداً كم عرض كماما جكان آيات كريمه (الذى خَلقَ فسوى والذى عَلقَ فسوى والذى عَلقَ فسوى والذى عَدد في هدى عند دفيه من كام من مناه من كام مناه منه المنهى علوم برماوى سه مثلة المنه منه المنه علوم برماوى سه مثلة المنه علوم برماوى سه منه المنه منه المنه علوم برماوى سه منه المنه منه المنه منه المنه المنه منه المنه منه المنه منه المنه المنه منه المنه منه المنه منه المنه ال

طبیعات \_\_\_\_\_\_ کیسیا کیسیات کلی کیسیات ک

ے مصلحت کی انگیز طور پر ان جار قوانین سے دائرے میں گھرمائے ہیں ۔ محو یاکہ بیرجار حیرت انگیز طور پر ان جارتی میں مندائی مصنوعات " دعل دعل مرنکل رہی ہیں . ربانی سانچے ہیں جن میں مندائی مصنوعات " دعل دعل مرنکل رہی ہیں .

اس الحاظ من و محما جائے توسعوم ہوگا کہ حیات کے مباحث اس سے زیادہ کچہ بہی ہیں جتنا کہ ان آیات ہیں بیان کیا گیا حیات کی میں بیان کیا گیا جاتا ہے۔ جیسا کہ عرض کیا گیا حیات کی دواہم شاخیں ہیں: علم حیوا بات اور علم نبایات ، مگر اصولی اغمار سے حیوا بات و نبایات کا مطالعہ دو حیث توں سے کیا جاتا ہے۔

ا به حیوانات اور نباتات کے مختلف اعضار اوران کی اندرونی و بیرونی ساخت اور نیاوٹ کامطالعہ - اس ملم کوعلم اشکال الاعضار یا عضویات (Mor PHO (LOGY) کے میتے ہیں .

۲- حیوانات ونبانات کے اعضار کے "کامول" یا دوسر الفظول میں ان کی تاثیرات کا مطالعہ اس کو علم افعال الاعضار یا فعلیات (۔ RH XSIO) کا نام دیا گیا ہے .

(تخلیق وتسویر) عصنوبات پر*اور" و*الای قدّ دینه دی " وت*قدیرو پرای*پ فعليات مِرْسَل اورحاوى بير. اوراس لماظ مصبالوجي بي نهيس مكه لواسانسى لريحران دوحيرت انگيز آيات كاتفييل نظر آياهي -ماتات كان مادت كاجتناحا مع مذكره ان آيات مي مذكوره اتناجامع بیان کسی دوسے مقام پر مذکور نہیں ہے بلک بعض مقامات پالز صنوابط كى جزئرات مختلف اندازول ميں بيان كى كئى ہيں ، جيسا كەتفىسىلات يجيل صفحار می*ں گذرے* میں . واضح رہے کہ مائنسی مسائل ومباحث کی دوسیس ہیں: ا... وه سانل جو محض نظریات می می صریک می ود ہوتے ہیں اور وہ تجریبے ما مشابه ب میں نہیں اُسکتے. بالفاظ دیگر من کی صحت و معاقب علی تحراوا سے نابت نهیں کی جاسکتی. تواس شم کے نظریات و مفروضات کی حیثیت محض ظن اوروسمي موتى ب اوران كى قطعيت ريفين نهيس كما جاسكما وسحونكم آئے دن ان نظریا ہے میں مسلسل تبریلیاں ہوتی رہتی ہیں ۔ اوراس مسلم کی تدبييان زياده ترفلكيات اوعلم كائنات (CosmoLogy) ليني رسين اوراجرام وسادی وغیرہ کی بیرائش وغیرہ کے بیان میں ہوتی رہتی ہیں · ہ۔ اس کے برعکس وہ اسور اور مباحث جو عینی مشایدات اور تجرباب سے دائر ب میں آتے ہیں، ان کی حیثیت ہیت بڑی صریک بھینی اور قسابل اتدلال بوتى بي خاني طبيعات اكيميا، حياتيات وغيره كم اكترمباحث ر ایس مدیک قطعی علوم میں شار کئے جا سکتے ہیں ·

حیفت یہ ہے کہ ان علوم سے تفصیلی مطابعے سے ۔۔ جب کہ وہ قرآن حکیم کی ابری آیات کی روشنی میں کیا جائے ۔۔ ظاہر ہوجا آ ہے کہ ان علوم کے کون سے میاحث قطعی ہیں اور کون سے طعنی !

#### ولأئل أفاق اورحياتيات

ایک اور حیزیت سے غور کیا جائے تو معنوم ہوگا کہ حیاتیات کا مطالعہ کرنا دراصل قرآن حکیم کے منشار ومقصد کے مطابق دلائل آفاق وانفسطی کاجائزہ لینے تک کا دور انام ہے۔ چانچے ارشاد باری ہے ،

وَفِي خَلْقِلَمُ وَمَا يَبُتُ مِنَ مَهُارَى فَلَقَتَ اوران جَالُورونَ مَنْ فَالْقِلَمُ وَمَا يَبُتُ مِنَ مِن كووه (روت زمين بِهُ مَنْ أَلِيَ لَيْتُ فَرَدُ وَ مَنْ مِن كووه (روت زمين بِهُ مَنْ أَلِي لَيْقُومُ فِي تَقَلَقُ فَي مِنْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ اللّهِ اللّهُ ال

یه آین کویدی من سنونی اینا فی الآفاق وی انقصیم "
دیم ان مکرین کواپن نشا نیان دکها دی گراطرات عالم میں بھی اورخود ان
کی ابنی ہستیوں میں بھی کے مطابق آفاقی دلائل وہ ہیں جوروئے زمین پرہار اور ان کی این ہستیوں میں بھی کے مطابق آفاقی دلائل وہ ہیں جوروئے زمین پرہار اور طوف موجودات عالم کی شکل میں بھرے ہوئے ہیں اور انفسی دلائل سے مراحہ وہذا واس کے حیاتیاتی و نفسیاتی نظاموں وہ نشا نباں ہیں جو خود انسان کے اپنے وجوداور اس کے حیاتیاتی و نفسیاتی نظاموں کے سے متعلق ہیں ۔ اس لیا ظرے دیکھا جائے تو دلائل آفاق وانفس کی تدوین کے لیے تمام سائنسی علوم کا جائزہ لینا نہرے گا۔

وَمِنَ أَيْلَتِهِ خَمُلَنَّ السَّمَا وَاسَعَا وَلَ مَعِنَ اوراَسَا وَلَ مَعْلِقَ اوراَلَ وَمَعِيدًا لَا وَاسَعَا وَلَ مَعْلِيقًا وَلَ السَّمَا وَلَ مَعْلِيدًا وَلَ مَعْلِيدًا وَلَ مُعْلِيدًا اللَّهُ وَلَ مَعْلِيدًا اللَّهُ وَلَهُ مَعْلِيدًا اللَّهُ وَلَهُ مَعْلِيلًا اللَّهُ وَلَهُ مَا اللَّهُ وَلَهُ مَا مُعْلِيلًا اللَّهُ وَلَهُ مَا مُعْلِيلًا اللَّهُ وَلَهُ مَا مُعْلِيلًا اللَّهُ وَلَهُ مَا مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا اللَّهُ وَلَهُ مَا مُعْلِيلًا مُعْلَى اللَّهُ وَلَهُ مَا مُعْلِيلًا مُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا مُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِيلُ اللَّهُ مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا مُعْلِيلًا مُعْلَى اللَّهُ مُعْلِيلًا مُعْلِمُ مُعْلِيلًا مُعْلِمُ مُعِلَّا مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُ

اَفَلَا يَنظُّونَ إِلَى الْإِلِيكِيُّ كَانَ الْإِلِيكِيُّ كَاللَّا الْمُولِ فِلْوَنْ وَلَى كَاللَّا الْمُؤْلِ كَاللَّا اللَّهِ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلِمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُو

رغاستىد : ١٠) الكُرْتَوَ اللَّهُ اَنْوَكِ مِنْ كَالِوفَ بَهِينَ وَيَعَاكُوالتُرفَ الكُرْتَوَ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّه

دفاطسسر، ۲۲)

وَأَيْنَهُ لَكُومُ الْأَرْضُ الْمَيْنَةُ عَالَى الْمُعَرَّينَ كَ لِيَصَرِهِ رَمِينَ الْمَيْنَ كَ لِيَصَرِهِ رَمِينَ الْمَيْنَا فَي الْمُعَرِّينَ الْمَيْنَا فَي الْمُعَرِّينَ الْمَيْنَا فَي الْمَانَ الْمَيْنَا فَي الْمَيْنَا فَي الْمُعَلِّينَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّ

يرخمان آيات دلائل آفاق وانفس پيشتل ٻي جوحيوا نات و منظمان آيات دلائل آفاق وانفس پيشتل ٻي جوحيوا نات و المستعلق رکھتے ہیں اور ان کے مطابعے ومشا ہے سے قیامت خبابات سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کے مطابعے ومشا ہے سے قیامت کے بھی واضح دلائل سامنے آجائے ہیں۔ اس لحاظ سے حیاتیات کا مطابعہ بہت صنوری اور اہم ہے۔

قيرآن مجيد كاطيرزاستدلال

سورة اعلی کی زیر بحث آیات کے معانی ومطالب کی ترتیب اور ماقبل و بالبعد سے ان کا ربط و تعلق ، ان آیات کی عرض و عایت اور سب سے بڑھ کر ان کا انجو قا ، ولنٹ بی اور بحرانگیز اسلوب بیان یہ سب ایسے امور ہیں جن سے ذوق و وجدان رقص کرنے لگا ہے ہے ۔ رقص کرنے لگا ہے ہے ۔ ربی وجہ ہے کہ انسان اس جیسا گھرا اور لا ذوال کلام سبنیس کرنے سے عاجز ہے ۔ وہ اس جیسا کلام تو مجلا کیا ہم آئی کرسکتا البتہ صرف اس سے اس کلام برتری گہرایاں وہ اس جیسا کلام برتری گہرایاں اس جیسا کلام برتری گہرایاں البتہ صرف اس سے اس کلام برتری گہرایاں البتہ صرف اس سے سیالے نے سے نا ہے سے نا ہے سے بی بہت زیادہ ہے ۔

قرآن کیم کی حکمت اوراس کے چوتے انداز بیان کو سمجھنے کے لئے ان آیات کر میں کے اہمی ربط و علق کو سمجھنا پیسے گا۔ اس طرح یہ بات بھی واضح ہوجائیگی کہ وہ مطلوبہ سائنسی علوم کے ذریعہ انسانی دل و دماغ میں کون سسی بات کس انداز میں آبار نا جا تہا ہے!

> چانچەرب سے پہلے فرمایا گیا۔ سَنِیج اَسُمَ جَلِّکُ الْاَشِیالیٰ۔ اس میں تمین باتیں بیان کی گئی ہیں ؛ (۱) پاکی بسیان کر۔ (۱) اپنے رب کی (۱) جو لمبتر وبر تربیع۔

یہ صرحت اسلام ہی کی خصوصیت ہے کہ وہ نوع انسانی سے خالق کا کہا ت کا تعارف" رب " کی حیثیت سے *کرا آیاہے*. اور بیا ایک منطقی تھا صنہ ہے ک خالق کائمات تی طیم و تقدیس اس کی رپوسیت کی بنایر کی جائے۔ بیقلی دلیل میں ہے اور ربوبرین سے الوہریت پرانستدلال ہمی ۔ محبت عقلی کی بیموٹراور کرششش دعوت دنیا کے سی دوسر سے صحیفے باکسی اور مذہرب نے بیش نہیں گی . وعوت کا پیطر لقہ مالکل فیطریاویقلی ہے۔ *معیراس مے*بعد رب کی و**من**احت فیرمانی کی<sup>اسس</sup>س کی بوزلین اس کائنات کے مقابلے میں کیا ہے۔ توہمی بات دیکی بیان کر ماکیہ دعوی ہواا دربقیہ دو ماتیں داینے رب کی چومرتر ہے ، اس دعوے کی حقی دلیل شری - بیعقلی دلیل اس قدر قوی اور موزر ہے کداس کی راو بریت سے اشا ت سے لا محض بیاکی ہی دلیل کافی تھی۔ مگر قرآن حکم کے ذراعہ جو نکداس کا تبات میں نوع انسان کواس کی بمگرریوسیت کے کھ جلوے میں دکھا نامقصود تھا ، تاکہ نوع إنساني كااعتقاد محض اس كعقلي حيثيت بئ تك محدود مذرب يكداس عقلی منزل سے آگے ٹر موکر عین الیقین اور حق الیقین کی منزل تک پہنچ جائے، بدّلاس خاس عقلى دلل كوسان كرنے كے بعد" (لانى خانى فسوى والادى تىدىنىھى " كەزىغىدائىك قىم اوراڭگە برھىرىيورى كائمات كو آ فاقی وانفسی دلائل کے روب میں انسان کے سامنے رکھ داکہ لوائسس کی ربوبيت كى لاروال تحليول كاستا بروكرنا بوتواس كأنبات كمه نطام نطام تسویه، نطام تقریراودنطام برایت کے اندرجها کا

نظراَجائیں گے بھرتم اس کی ذات برتر کی تکذیب نہ کرسکو گے کیو نکہ یہ بحض عقلی دلائل تہیں بلکہ نظام قطرت کاعین مثنا ہرہ اوراً نکھوں دیکھا حال ہے۔ علم وعل کوئیجی جھٹلایا جا سکتا ہے مگر رویت ومشاہرہ کو جھٹلانا ہمکن نہیں ہوسکتا۔

ن مذابب عالم اوران مصحیفول میں اسق سم مصحقلی اورا فاقی دلائل کاوجود تودر کماریداز کاررفته مذاہب ان دلائل مے تصور ہی سے خالی ہیں -

#### بيالوجي كالمقصكة

کائیان کا پیجائزہ اور قوانین تخیق و تسویہ اور تقدیر و پراست کا پیمن ہو نہ مورد " متبع السّمرَ مَینِ آلائے کی سی اقت کا ناقابل تر دیر تبوت ہے بلکہ پر بیالوجی اوردیگر تام عوم سائنس کا قرآنی واسلای نقطۂ نظرے اولین مقصہ اور بنیادی ہون بھی۔ بس قرآن ظیم ندھرون بیالوجی اور دیگرسائنسی علق کے مطالعہ کی برزور دعوت و تیا ہے بلکہ اس کاموضوع اور مقصد بھی تعین کر تاہے۔ نیزوہ نہ عرون انسان کی زہنی و فکری حیدیت کو بلند کرے اس کی زہنی و فکری حیدیت کو بلند کرے اس کی زندگی میں ایک انقلاب لانا چا تہا ہے۔ بلکہ وہ غلط افکار و نظریات پر ٹوکتا اور ایک صیح ممتوں کی طوف اشا کو کرے انسان کو اس کے مظاہر کی بھول جلیوں اور کی حیدیت ہے کہ قرآن عظیم بیسب کی حصر میں بھی ہے ہے انفاظ میں مکمل کرلیتا ہے اور ان تام اغراض ومقاصد میں بھی ہے انفاظ میں مکمل کرلیتا ہے اور ان تام اغراض ومقاصد کی انسان میں و تین فقروں میں کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کو انظم ارتحاض دو تین فقروں میں کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کو انسان میں و تین فقروں میں کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کو انسان میں و تین فقروں میں کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کو انسان میں و تین فقروں میں کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کو کا اظہار می و تین فقروں میں کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کو کا اظہار میں و تین فقروں میں کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کو کا اظہار میں و تین فقروں میں کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کو کا اظہار میں و تین فقروں میں کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کا اظہار می و تین فقروں میں کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کی کر انسان کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کی کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کو کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کو کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کی کردیتا ہے ، اس قدر جامعیت کے کردیتا ہے ۔ اس قدر جامعیت کے کو کردیتا ہے ۔ اور جو بین فقر کردیتا ہے ۔ اس قدر جامعیت کے کردیتا ہے کردیتا ہ

ساعقد کو اس میں کسی می کارست میں مار ہے۔ ساعقد کو اس میں کسی میں کار ہے۔

الذي غَلِقَ

بحصلے مفیات میں خلاق فطرت کی ربوبیت وعلویت کے دلائل اوران کی نوعيت كالكيب مخقرسا جائزه لباجا حيكاسه. اب اجالًا أيك اورحيثيت سعفور فرمائيهان علوقات الهي كم كوناكون ببلوؤن اوران كمسارا اختلافي مظاہر وخصائص سے با وجود تمام مخلوقات سے درمیان ایک حیرت انگیز مسم کا بالمى انتزاك وتعاون من يا يا جا آسے - خاتح سيلا كھون محلوقات اليفتام ظاہری وباطنی اختلافات کے باوجود تعاون باہمی اکوآپر شوسسٹم کاجوجران کن منظریش کررہے ہیں ۔ اس کے بیش نظر کا مات کے خام انواع حیات گو کا کہ اس عظیم شین مے مل برزے ہیں . ان مے آپس کے تعاون واشتراک سے بغيريشين ايك دن بعي تهين حاكسكتي - اگراس شين كاكوئي صالع وخالق اور مدر وشفى نه بواتو بعزامكن تعاكاس حيرت انگزنغم ده نبط كاآب سے آب مظاہرہ ہوجا آاور فیرکسی میکائک یا ڈرائیور کے اس کے سارے مرزے آب سے آپ و دہی حربهاتے اور آب سے آپ خود ہی حرکت میں آجاتے ظام به كراس مع زياده مهل او زملات واقعه كوني اور مات نهيس موسكتي . أيك خيوني سيرجيوني اورحقه سيحقير جيز بعي كسي صانع اوركا ربيكر يم بغير وجود مين تبين أسكتي توعيراس كاتصور مي محال بيسكراتني بري كأثنات مع إسر بحه لاكعوں مظاہراور حبرت انگیزنظم وصلط سمے نوڈنخو دوجود میں آگئی ہم

اوراس موقع برخلاق عالم کی ربوبیت وبرتری کی دوبیتین ہیں ۔ ایک تو انواع حیات اور دیگر موجودات کے اعتبار سے ۔ اور دوسرے خوداجرام ساوی اوران کے نظام کے اعتبار سے ۔ وہ جس طرح اجرام ساوی میں موجودت ہو محلوقات کی نگرانی اور دیکھ بھال کررہا ہے اسی طرح وہ خودان اجرام کی بھی نگرانی ونگہائی کررہا ہے ۔ بس اس اعتبار سے دیکھاجائے تواس کی فطمت دیکھاجائے تواس کی فطمت وہرگری کے چند مزید بہلوسا منے آتے ہیں جو کروڑوں اولوں سیاروں، ساروں اورکہ بناؤں کو کنٹرول کررہا ہے اور ہراکی کو نظم ضوابط وقوانین کا با بست دورکہ بناؤں کو کنٹرول کررہا ہے اور ہراکی کو نظم ضوابط وقوانین کا با بست میں جرم فلکی کی مجال نہیں ہے کہ وہ اپنے قانون اور ضابطے سے ذرا بھی ہٹ سکے ۔

كُلُّ فِي فَلَكُ يَسْبَعُونَ ٥ مِ إِيك البِينِ وائره مين تيسر كُلُّ فِي فَلَكُ يَسْبَعُونَ ٥ مِ إِيك البِينِ وائره مين تيسر رماسي والبيار: ٣٢)

کوئی شکانه ہے اس کی لامی ورقو توں اور ہے انتہا قدرت کا ابلاحق تو ہے کہ اس کی علویت و برتری کا سیجے تھوڑھی ہا رہے میں ورق اس میں آیا مشکل ہے۔ وہ بلندو برتر خلاق عالم جس نے مادی اجزار وعنا حریس آئی ہیان کستی ہے۔ کن توانائی دجو ہی قوت، رکھ دی ہے جو بہاڑوں کو دینرو ریئرو کر کسی ہے، ورث کو ریئرو ریئرو کر کسی ہے۔ ورث کو ارش کو تبدو بالا کر کسی ہے۔ فرض وریاؤں کا رخ موڑ سکتی ہے۔ فرض کو تبدو بالا کر کسی ہے۔ فرض کی جی کر اگر اس پوری کا منا ہے۔ میں مادے کو کی اجرام ماوی سمیت وریئے ہوئے ایش قوت یا جو ہری توانائی میں تبدیل کر دیا جائے تو اس پورے جموعے ایش قوت یا جو ہری توانائی میں تبدیل کر دیا جائے تو اس پورے جموعے کی سے کس قدر ظیم قوت حاصل ہوگی کیا اس کا کوئی صبح اندازہ و تحقید نسکا نا کے سے کس قدر ظیم قوت حاصل ہوگی کیا اس کا کوئی صبح اندازہ و تحقید نسکا نا

مکن ہے ! آن سائن کے فارمو لے مصلے تا کے مطابق محض آیک بوٹر وزنی ما دے کوجوہری توانائی میں تبدیل کرنے سے اسی توانائی حاصل ہوتی ہے جستنی کہ دوارب اسی کروڑ لیونڈ کو کلہ جلانے کے بعد بیدا ہوسکتی ہے۔ اس صاب سے اب موچنے کی بات ہے کہ وہ فات برترجی نے ابنی تخیقات میں اس قدر قوت و توانائی کر کھرچیوڑی ہو وہ نود کس قدر تجیب و غریب اور جرت انگیز قوت کی مالک ہوگی ! کیا کوئی اس بات کا تصور محبی کر سکتا ہے کہ جس ہمیتی نے اپنی مخلوق میں اس قدر قوت رکھ دی ہے وہ نود قوت سے حاری ہوگا ! طاہر ہے کہ قوت کو وجود میں لانے کے لئے قوت صنوری ہوتی ہے اور فوائی کی قوت ہمینہ خلوق کی قوت سے بلند و برتر ہی ہوسکتی ہے۔ بھرکوئی کار گر جکسی مثین کو بنا سکتا ہے وہ اس کو تو بھی سکتا ہے۔ اور قور کر رنا بھی سکتا ہے۔

قرآن بحیر میں جا بجا خوائے دوالجلال کی صفات عزیز ، غالب ، علی ، ق دیر ، جار ، متکبر ، قبار ، متعال اوراعلی وغیرہ بہت سے انفاظ کے ساتھ متصف کی گئی ہیں ۔ مگر میر سارے انفاظ اور صفات انسانی بول جال اور انسانی بیانے نے کے لئے میں ، اور تعدائے دوالجلال کی صبح عظمت اوراس کی بزرگی کو سمجھنے کے لئے بیتام انفاظ محض ایک میرور تصور ہی کا کام دیتے ہیں ندکہ اسل بیانوں کا حقیقت میں ہے کہ نقاش فطرت کی میرے عظمت و برتری کو سمجھنا انسان کے بس کی بات نہیں اور نداس کا ظرف و تنگنا تے اسس کی است میں اور نداس کا ظرف و تنگنا ہے اسس کی وسعوں کا متحل ہو کہا ہے۔

عزمن اس موقع پر "رب " کی صفت" اعلی " دسب سے ادنجا )

كرثث

چوند بسالانظام اور بسالا کارخانهٔ میات بطورای اکائی بایونت ایس عالمگرنظام ربوبیت کے ماحمت جل رہاہے، لبذا دہی اس بوری کا ثمات کارہے۔ اور وہ جس طرح مخلف اتمار ومظام رکارب ہے اس طرح وہ ساوات اور کام اجرام ساوی کا بھی رہے۔

رَبُّ السَّمْوَاتِ وَالْارْضِ وَمَا ده اَسانوں اور زمین اور ان رَبُّ السَّمْوَاتِ وَالْارْضِ وَمَا دونوں کے درمیان جو کچہ دفضائی بُنیَهُمَا وَدَیْنِ الْمُسَّسَادِیِ ہُ وخلائی مظاہر ی موجود ایں اور ہوں کے مقامات ملاع سے کارب

ہے۔ دمسًافات: ۵)

والمهرول وفالمسروين

سی سی سی کے لغوی معنی ہیں کسی چزکو درجہ بدرجہ حدکمال کے بہنچانا آور بہنجہوم جدید سائنسی علوم کی رقینی میں عالم حیوانات ونبا تات برجس طرح صادق آباہے اسی طرح خود عالم جا دات اور عالم ساوات بر بھی پوری طرح مادق آب ۔ تفصیلات سے لئے دفتروں سے دفتر در کا رہیں ۔

بہرجال رب وہ ہے جوزر بحث نظام تخلیق اور تسوید اور تقدیر و برایت کے مطابق ایک نتھے سے ایم سے کر نظام تھیں اور انک تام مخلوقات کوان کے فطری وطبی منوابط کے مطابق نشو و نما دینے والا اور ہراکی کو تبدر تکے حدکال میں بہنچانے والا ہو۔ اس اعتبار سے دیکھاجائے تو تمام مخلوقات اس کے متابج اور دست نگر نظر آنے ہیں وہ سب برغالب اور حکم ال دکھائی دیا ہے۔ حکم النظر این والد تو فی النظر این والد تو فی النظر این والد تو فی میں ہے کہ والد میں جے کہ فی النظر این کے النظر این کو کہ النظر این کے النظر این کے النظر این کے النظر النظ

#### فطرت كي نغير سراني

جب فدائے برترکی راہ بیت ثابت ہوگئ تو بھرلا مالداس کی الوہیت کو بھی لیم کرنا پڑے گا۔ بعنی حرف اس ایک ہم کی کوعیادت وہندگی کے لاکق تعبور کرتے ہوئے اس کی بارگاہ قدس میں سرعبودیت جھ کا دنیا اور اپنی ، تعدی حکوانشا رائشی حالاً فعال الی عد المتمام (مفود اِت القوآن ، ص ع۸) عبریت اور عجز و نارسائیوں کا اعترات کرتے ہوئے اس کی مدے سرائی کرنا۔

ہزاقران کیم کا فطری طرفیہ تعلیم یہ ہے کہ کم کو ایسے اعلی وافعنل پرو ردگار (
الم کے صنور میں ابنا سرنیاز جبکا کراس کی حمدو شاکے گیت گانا چاہئے۔ اور ان

گئیوں میں سب سے ابھا گیت اور نغہ وہ ہے جوان آیا ت پاک کے بعد داق
صحیفۂ فطرت کے مطابعے اور اس کی ورق گروانی کے بعد حامل ہوا ہے جو محف عل
ومنطقی ہی نہیں بلکہ شاہرہ فطرت کی بنا پر وجوانی وجذباتی بن کردل کی گہرائیوں
میجوث نکلنے والا ہوتا ہے جو خود بخود "شبحان کردیے آلا تھے لئے"
میجوث نکلنے والا ہوتا ہے جو خود بخود "شبحان کردیے آلا تھے لئے"
د میرارب ہم تیسم کی آلود گیوں سے پاک اور سب سے اعلی ہے)

یبی وجہ ہے کہ اس زمزد آیا ان ولقین کو اسلام نے نشان عبدیت کا منتہائے معراج قرار دے کر خار نبیجگا نہ کا جزولا نیک بنا دیا اورا گاہ رہ البخر اس میں غیر رائی کے بیراس ولول انگیز گیت کو سند قبولیت سے نوازا۔ اور عقلی حیثیت سے بھی اس کار محروث نار کا میں مجھ مقام ہے۔ نیز رہ بھی ایک عجیب حیثیت ہے کہ قرآن نے شروع ہی میں جو دعوی دسینج است کے ریاف الکے نیے میں (سینج آئی کے نظر میں کیا تھا دہی دعوی صحیفہ فطرت کے مطالع کے نیچے میں (سینج آئی کرفی الایک بیانی کا دوب وحاد لیتا ہے۔ یہ قرآن مجید کے فطری صحیفہ فراد نری اور اسلام کے فطری مذہب ہونے قرآن مجید کے فطری صحیفہ فراد نری اور اسلام کے فطری مذہب ہونے کی بھی ایک بہت روشن اور بین ولیل ہے۔

### اسلام كاتصور ربويت اواس كالمركري

یقی دورت کی حقیقت اوراس کی بھیرت افروز داستان، جس کاهیچ اور حقیق تصوراس کا تناستگیتی میں صوب اسلام ہی بیش کرتا ہے اور دنیا کا کوئی مذہب اس کی اس امتیازی خصوصیت میں اس کا شرکے نہیں بن سکتا ۔ اسلام کی توہر بات فطری اور زالی ہوتی ہے اوراس کی ہراواسے حقیقت بسندی اور الوکھیت نایاں ہوتی ہے ۔ غرص اس کی دعوت اول سے آخر تک داور بیت ہی برشتم کی نظر آتی ہے اور نوع انسانی سے اس کے خالق و مالک کا سب سے پہلا اور اولین نظر آتی ہے اور نوع کا اصل محق التر ہے جو آلی متک للتہ دکت با الله کا رہ ہے کا اصل محق التر ہے جو تام جہانوں کا در ہے کی میں اس کے خالق کی بیشانی کا نور بن کر میں کامر نامد اور اس کا سے میں کا نور بن کر میں رہا ہے ۔

دعوت اسلامی کی یہ توعیت بالکاعظی وفطری اور ہراعتبار سے سائٹنگک ہے۔ اس کے برکس سے سنے نے انسان اور خالق کا کنات کے تعلق کی دخات کے لئے " باب اور بیٹے "کا تصور پیش کیا ہے ہے سے یہ کے اس تصور اور اس کے بنیا دی اعتقاد سے بیدا ہونے والی بہت ساری خوابوں سے قطع نظر اس کے بنیا دی اعتقاد سے بیدا ہونے والی بہت ساری خوابوں سے قطع نظر اس کا بہت ہی ناقص اور محدود ہے بلک اس کا اس کا بہت ہی ناقص اور محدود ہے بلک اس کا اطلاق صوت طبقه انسانی ہی پر ہوسکتا ہے۔ اس کے بکس اسلام کا قوی ترین تصور اس کے اور کی موجود اس کے بیس انسانی ہی پر ہوسکتا ہے۔ اس کے بیس اسلام کا قوی ترین تصور اس کے بیس میں دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کے بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کے بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کے بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کے بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کے بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کے بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کے بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کے بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کے بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کی بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کی بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کی بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کی بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کی بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کی بیس دنیا کے مسارے انواع اور کی موجود اس کی بیس دنیا کے میں دنیا کے مسارے انواع کی بیس کی بی

حق کرتمام اجرام سادی کمک آجاتے ہیں، خانچ رب دربوبیت، کے معیٰ جیسا کہ تفقیل گذر جبی کسی چیز کو بتر رہے کہ کال تک بہنچانے کے ہیں۔ اس لحاظ سے دنیا کی کوئی بھی چیز اوراس عالم رنگ ہو کا کوئی بھی مظہر دائرہ ربوبیت سے اہر نہیں ہوا کہ خواہ وہ آیک منظہ دائرہ ربوبیت سے اہر نہیں ہوا کہ بڑے سے بڑا آسمانی گرہ ، ایک جقیر ساحشو اور بیشگا ہو یا ایک بڑے سے بڑا ہم مظام فطرت ربوبیت ہی بیشگا ہو یا ایک بڑے سے بڑا ہم کا موال ہوں اوراس کی ہم گرزگران اور دیجہ جمال ہی کے تحت درجہ کمال کو پہنچ رہے ہیں۔ وہی ایک ذات بر ترب جو بمام کا رب اورنا فراعلی ہے۔ ورجہ کمال کو پہنچ رہے ہیں۔ وہی ایک ذات بر ترب جو بمام کا رب اورنا فراعلی ہے۔ عرض اسلام کا تصور ربوبیت بہت ہی جامع و مانع ، ہمگی سے راور مبنی عرض اسلام کا تصور ربوبیت بہت ہی جامع و مانع ، ہمگی سے راور مبنی

برحیفت ہے۔

رَيَّ السَّلْطُوتِ وَالْرُضِ وَمَا وه وَمَام ، اجرام ساوی اورزین مِن السَّلْطُ الْعَیْنِ مُنْ الْدُونِ کَ وَدِم اِن مُنْ اللهِ مَنْ اللهُ الْعَیْنِ مُنْ اللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

فَلِثْنِ الْكُمُّلُ كَتِّ الشَّلُوْتِ وَدَيْنِ الْاَرْضِ دَنِ الْعَالَمُيْنَ وَدَيْنِ الْاَرْضِ دَنِ الْعَالَمُيْنَ

رحاشیه، ۲۷)

جورب ہے آسانوں کا زمین کا

اور سارے جب انوں کا۔

فَسَلَااُقُسِمُ بِرَبِّ الْمُشْوِقِ وَلِلْمُغُوسِ (-

میں قسم کھا تا ہو*ں مشرقوب اور* مغربوں دسورج کے *طلوع و* غروب ميعتلف مقامات ك رب کی . دمعارج : بم)

فرمياياكه وومشرق اورمغرب اوراك دونوں کے درمیان جو کھیے ہی ہے

دتهم نفامر کا <del>دیک</del> دشوار: ۱۸

صَّالَ رَبِّ الْمُشَوْقِ والْمُغُمِيرِ

وَهُوَرَتُ كُلِ شَيْقٍ لِ اوروه برجِر كارتِ (افعام ١٣١٠)

اسلام كى بىش كردواس ربوبيت كى حققت اوراس كى ميج توعيت جديدياتنسى علوم می روشن میں پوری طرح واضع اور تلیں ہوجاتی ہے. اورحیا آت رسالوجی) كيد طالعهد راوييت كريرت انگر كرشم او تصوصيت كمسائد مخلوق برورى كربت سيعيرت افروز ببلوما مذات بن اس عثبت محاجات تواسلام كياش كرده تصور روبيت كي صحيح جائزے كے لئے سائنسى علوم كے سائق باته بیانوی کامطالع مبی بهت صوری به

يبخدملاحظات تعصرمس نيرابين ناقص علم كيمطابق يزآمول و كُلّات ى فكل مين القريد مع جيسة بعي بن برابيان كرديد ورفيام اللي يحتام معارف اوراس كى سارى حكمتول كوسمع حا أانسان كيس كى بار

95

اور نہوئی اس مے موتیوں سے لہا دامن موسکتا ہے، مگر شکایت بھر بھی تنگی دامال ہی کی رہے گی۔

غرض يجذ مخقرترين آيات كريميه بيك وقت كائمات اوراس كى ماميت ی کهان بھی سنارہی ہیں اورخالق کا نمات کی ہم گیرر بوہیت کی داسستان بھی-ان آیات میں انسان کی پورٹیش بھی بیان کردی گئی ہے اور رہ کا ثنات کے ساتقاس کاتعلق مجی واضح کردیا گیاہے۔ ان میں مطالعہ کا نُمات کی دعوت بھی موجود بهاور نظام كامُنات ميں جارى وسارى قوانين ومنوابط كا تذكرہ تھى — مطائعة فطرت کی غرمن وغایت بر روی بھی ڈالی گئی۔ ہے۔ اور غلط افکارونظرات پرتبیهه کرے نشان راه مجی د کھا دیا گیا ہے۔ انسان کوخلاق فطرت اوررب کریم کی اطاعت اور پندگی کی دعوت بھی دی گئی ہے اوراس سکے دلائل بھی واضح ک<del>ردیے</del> <u> گئے ہیں</u>. خلاق عالم کی حیمقت بھی طاہر کردی گئی ہے اور اس کی حیرت انگیز صفات کا تذکرہ بھی ۔ 'مادیت کی بھربورتر دیریجی کردی گئی ہے اورمشرکین کا ابطال بعي عقلي دلائل بعي بيان كرديئے گئے ہيں اوراً فاقی وانفسی آبات كا تذكره معى مبكه أكرغورس ويجعاجات توان ببي مختصراً مات ميس رسالت اور معاد کاند کرہ اوران کا اثبات بھی ہے جیسا کہ مابعد کے دلائل اس مقص کو واضح کررہے ہیں .غرض اصولاً وہ کون سی بنیا دی حقیقت ہے جوان (سَنْجِ (مَسَمَوَيِّكَ الْاَعْمَلِي الَّذِي حَلَقَ فَسَوَّيُ وَالنَّذِي كَلَّرَفَهَدِي) **يوده** كنے چينے الفاظ سے چيوت كئى ہويا درج ہونے سے رہ كئى ہو إ ملك إس

مى دنكش وجامع تصوّر بمي .

مجر موعی جنیت سے یہ ایک عظیم دعوی بھی ہے اوراس دعو سے شوت میں خودہی عقل وفطرت کے بے شاراور ناقابل تر دیرولائل کامجوعہ بھی۔ مهرية يوده اورص حوده الفاظ اين تركيب وترتيب كاعتبار سافهارمان كالكيث ين اورلاحواب اسلوب اوعقلي وسائتنتفك طرزا دأ كالهجوتا اوسح انگيز تمونه، ربگارتگ کلیون کاایک مهکتا هواگارستدادرس سے بڑھ کرایک لازوال مذبئ نغة مرددى كاروب دحاركر بوراء عالم السانى كومبهوت وششدركريه ہیں ۔ سبی وجہ سے کروب سے فصحا ما وربلغار بلکہ بوری نوع انسانی سردورمیں اس کلام پاک کامعارمنہ کرنے اوراس جیسے کلام کی کوئی مثال پیشس کرنے سے عاجر اور بربس رہی ہے۔

قَدْ وَلَيْنِ الْجُسَّمَعَيْنِ الْإِلْسِينَ كَهِدوكُ اسْ جِيعَة وَإَن كَمِثَال وَالْجِينَ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِعِنُولِ هَلِهِ نَا اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عِلَى الْكُرْمَامِ جِن والس بجي متحد الْعُرْآنِ لَا أَنُونَ بِمِتَلِهِ وَلَوْكَانَ بِوجا مِن سبي وه اسمِ کلام نـ لاسکیں گے اگر<u>ص</u>وہ ایک دومرے کے معددگاری کیوں تہ بن جائين. (اسرار: ۸۸)

بَعُثُهُمُ لِبَعُضَ ظَيِهِ يُولُدُ ٥

کلام اللهی کی بیزیر نگیاں اور اس سے اچھویتے ، انمول اور بے متال جواہر لى يەسەكىكىسى انسانى كلام مىس بىچى مىل سىكتے ہيں ؟ بىر ہے كلام انسانى اور كلام ربانی کا فرق وامتیار! یہی مطلب ہے قرآن میم کے جوامع الکلاً "ہونے کا

یعن ایسا کلام جو مخترین بونے کے با وجوداس میں مقائق ومعارف کے پورے ﴾ بورے ابواب سمیٹ دیئے گئے ہیں اور وہ صبیح اور واقعی معنی میں دریا بکوزے

جاريمسلم شرليف كى جوحديث نصائص نبوت محري للعمى وضاحت ميس وارد بوئى بياس ميں قرآن مكتم كا" جوامع الكلم" بونا بھى اكے اسم خصوصيت شاركيا گيا ہے جوف ائص نبوت ميں گويا كەس فيرست ہے:

عَنُ أَبِي هر بِرِقِ ان دسولِ اللهُ البِهرِرِيه يَاسِيرُون سِيكرُول صلى الله عليه ولم قال: فضلت التصلى التعطيد ولم في فرما يك على الأنبيار بست: أعطيت معدديكر دتام) الميارير ويزون جوامع الكلم، وينصوت بالزعب مين ففيلت دى كى ب: ١١) وأُخلتُ في الغنائم؛ وحَبَعلتِ مجعم المع كلمات عطاكت كم والم الْدُرْضَ طِهِودَ الصِيبِ لَهُ، وأَكُلتَ اللهُ مِصِيرَعِبِ ووبدِيهِ وَدَّمَنُولَ كَعَ الى الخالق كافتة ، وختدم خلات ديا كياب ١٥) مير الك بی النکستیون :

مال غنیت حلال کردیا گاہے۔ رمى بورى زمين ياك اورسجدهگاه بادى كى ميرد مادرى نوع انسانى کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔ ده، میرے دریے بیو*ں کا آما بند* محرد مأكما بيح ينى مجدير سلسله

نبوت ختم كرد ما كراسيم \_ بمهده امام کو دی ہے جوامع الکلم کامصداق قرآن کے علاوہ حدیث کو بھی قرار ویاہے۔ قال الهويي يعىب الفرآن جمع الله تعداني في الألفاظ اليسيخ مندللعانى الكثيمة وكالمدصلي اللثي عليه وسلم بالجوامع قليل اللفظ كترالعياني عصه معنى ہروى كيتے ہيكاس سے مراد قرأن ہے كەالتاتعالى فيصد مخقط الفاظمين بهت سعاني ودلعت كرويته ين-اورسول التملعم كأكلام عبى محقرالفا ظاوركتير من ميت مل يهد صفات اليمى عبوه نمائياب اب سیوامع الکلم" کا ایک ادراعیاز اورکلهات ربانی کی حیاد وگری کا ایک اور نظاره بعى ملافظ كرت علي كران جوده الفاظ ميس معانى ومطالب كم كيس كس

بجرزخار موجزن بب اورغور وفكر كريته كعهاءت كيسه كيسار ارومعارف تمايال موتے ہیں اس کا بھی ایک مشاہرہ ہوجائے۔

ان آیات (سَبِّح استمرید الاَعلی الذی خلق فسوّی والذی قسد ر فهدى ميں جوده الفاظ بائے جاتے ہیں جن کی فعیل اس طرح ہے:

معهد صحيح مسلم، كمّاب المساجد دمواضع الصانوة -

ا هجه صحیح مسلم مع شرح بودی ج اص<u>واله</u> رستسیر بردهای ۱۳۷۶ <u>م</u>

1	The second secon
	THE AND THE PERSON NAMED OF THE PERSON NAMED O
3	ون سبع دور اسم دور دور دور العلى دور النوى دور النوى
ij	دم، مت دم سوی دم، و دان الذی دان قسدر دان مت دمان برئ-
Y	ان چودہ الفاظ میں سے چھ حرومت اوراسائے صائر وغیرہ ہونے کی وجہسے
Š	ان یوده العاظ میں سے پیمٹروفٹ اوراسکاتے ما رومیرہ ہونے فارج سے
Ž	غیراہم ہیں۔ اورلقید آنٹا انفاظ استعار وافعال ہونے کی وجہ سے تہاہت درمیاہم
Š	ہیں جن کی ترتیب اس طرح ہے :
Ş	
Ž	ع احب ال
Š	و اسم
Ž	ي سررت ژلوميت
3	في سه اعسلي عُلوبيت
Š	
	ه رضلق تسویر م ستی
Š	و المستومي مستومين
ě	في ، تند تت ير
Č	وایت مالیت
X	
2	والفاظ فالق معمتعلق بب ادر بعد كم جار الفاظ مخلوق معمتعلق المعالق
	والفاظ محروالفاظ مخلوق مستعلق من الرغورس ديكما جائية وراصل وه بعي خالق
Ş,	و برترسی کی صفات نظراً کیں گئی مین تحلیق ، تسوید ، تقدیرہ است جو مخلوفات
3	جرمر بی محلفات معرفیات میں این استان استا
	م سے معلق ہیں وہ در مس طابق ہی تھے معلق ہیں؟ کی معلی میں استیاری میں استیاری ہیں۔ ایک
7	مستوی، تقدیر سده تراور دایت سه دی بونے ی بنا برخلاق فطرت بی
	كي صفات عاليه ي يتنيت كفته بي - اس لحاط سے يه أنفول الغاط تمام

معملات کے تمام ۔ خالق ہی سے تعلق ہمرے ، محویا کداول واَخرخالق ہی کا بیان ہے اور ہر سُواسی کے کر شمے نظر آرہے ہیں ، ھوالاُول والاَخور

اكب دوري تقطة نطري ويكف تومعلوم بوكاكر يبلي حارانفا طال الول جلاله كى صفات عالىيە ہىں اور بقيد جارالفاظ اس كے صفات كمانيە - بالفاظ دېگرىيېلى جار چیزی (سجانیت ، ممویت ، ربوبیت ، اورعکوبیت ) محویاک جارمجرو دعو-نى اورىقىي چارچىزىي دىخلىق دىسو مەاورتىقدىر دېداست ) ان دعوۇر كى دىسلىي . ادبی نوع انسان کو دعوت به دی جارمی ہے کراس کی صفات عالیہ کا مشاہرہ كرنا بوتوعف اس كافعال كود يجدوتها سطم وقين ميس اها فيهوجات كا-حققت یہ ہے کہ نقاش فطرت کی صنعت وکا ریگری کے بے شار نمونے مخلف محلوقات وموجودات كي شكل مين بهار سامن كمريهوك بي ال كحن، بيمثال كاريكرى، نفاست ونزاكت اوراستحكام كم ماكزي سے خالق برتر کی عظرت وجلال کے نقوش مرسم ہوجاتے ہیں . مخلوقات اللى كے جائزے اوران كيفيلى مطابعے ومشا ہے ہى كا نام سائنس بالدائب مسلمان كى نظرىس علوم سائنس كتصيل كالهم اور بنيادى مقعد لبس يهي بوناجا ببئة جس ك طروت خود قرآن مجدر بنائى كراب

قرآن اور کائنات کی مطابقت

قرآن جیداور معیف فطرت کے مطالعے کا یہ سبی ایک عجیب وغربیب بہاد سے کران دونوں میں متعدد میں تیوں سے کامل مطابقت و کیسانیت یا تی جاتی ہے۔ مثلاص طرح مختف مادی عناصر (ELEMENTS) اوران کے سے مرکب شدہ سالمات (MOLECULES) کے جران کن اتوال وکوائف کے باعث انسان کوایک بجیب طرح کی بے جارگی کا اصاس ہوتا ہے اوراس کی عقل بائکن چراجا تی ہے اسی طرح کتا ب البی اورکلام ربان کے منتخب الف اف کو متن بائکن چراجا تی ہے اس طرح کتا ب البی اورکلام ربان کے منتخب الف اف کو کتاب کے ربط وَ متلق اوران کے مالہ و ماعلیہ ہمی عقل الشائی اسی طرح چرکا جاتی ہے اور وہ اصاس و رماندگی سے دوجہ الا ہوتا ہے۔ بالفاظ و دیگر جس خلاق فطرت کے بیدا کردہ (MATTER) اوراس کے عناصری بوقلی ویوب کے ملاحظے سے انسان و ہشت زدہ ہوجا آ ہے اسی طرح صابح عالم کے کلام برتری نیزیگوں کو دیکھ کرعقل انسانی ونگ رہ جاتی ہے۔ یہ کوئی مبالغہ یا شاعری نہیں بلکہ ایک بیش حقیقت اورا فاقی صوافت ہے۔ یہ کوئی مبالغہ یا شاعری نہیں بلکہ ایک بیش حقیقت اورا فاقی صوافت ہے۔ بہرہ ور ہوں ۔

حقیقت برہے کو آن کیم مسلم کام الہی ہے اسی طرح پر بوری کام الہی ہے اسی طرح پر بوری کائی ات اوراس کے مطام الٹیز عالیٰ کی صفت خلاقیت کے عظم اوراس کے مائٹ والوں کی صفت خلاقیت کے عظم اوراس کے مائٹ وہ ہیں۔ بہذا ان دو لؤل میں کسی می کا تعارض و تعنا دکس طرح ہوسکتا ہے۔

بلکہ ایک اور چیزیت سے دیکھئے تو نظر آئے گاکر قرآن وائی کے لئے جس طسم حرح الفاظ کی ترتیب ونشست، ان کے باہمی دبط و معالی اوران کے مالہ و ماطلبہ کو سم میں اور و معارف واضح نہیں ہوتے۔

اسم عنا حروری ہوتا ہے ، جس کے بغیر قرآنی اسرار و معارف واضح نہیں ہوتے۔

اسی طرح مادی مظام وظوام کو سمھنے کے لئے ان کی ساخت و پر داخت ،

In In

ان کے اجزا وعناصر ان کے سالمات ومرکبات اوران کے خواص وَانْرات وَیْرِ الله کا بھی وقت نقریت اوراکس کا بھی وقت نقریت مشاہرہ کرنا پڑتا ہے جس کے بغیرالٹر تعالیٰ کی ربوبیت اوراکس کی صفت خلاقیت اور حکمت تخلیق کا حال اُشکارا نہیں ہو سکتا۔ اران ووٹول کی تعلیق وہم نوائی سے ارار و معارف کے درواز سے کعل جاتے ہیں اورع فال الہی ک بارش ہونے دیکتی ہے جو کراصل مطلوب و مقصود ہے ۔

#### سورة اعلى ي غطيت

ىبىلاھىپ دىل ارشادرانىمىس درائىمى مالغىنظىنىس آتا.

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَعْثُ مِسكاداً كهددوك الرميك رب كالمات دی تفعیل سے لیے سندرروشائی اَن تَسْفَكَ كَالِيهِ مِنْ وَفِي وَلَوْعَيْنَا بِن جَائِرَ تُومِرِ مِن كَالمَات تحم ہونے سے پہلے ہی اس معندو ك وكشنائ تم بوجائے كى اگرمير بماس کی مدو کے نشاس جیسا ایک اقتصندر ہے آئیں ۔ وکیف: ۵۹

لِّكُلِمْتِ زَيِّ كَنْفِدَ الْبَعْرُ فَيْ الْ ببسكيلي مُسكناً ٥

آج رائنس کی بدانتهاتر قی کی برولدت اتصم کی آیات کے مفہوم کوسم منا بارے لئے بہت آسان ہوگیا ہے مگراب سے تودہ موسال پیلے جب کرکا نات كابهت بى بست اور مى دورتعورتها اس وقت ايك اى كى زبان سے اس مى كا حقيقت افروز دعوى كرادينا يقينا ايك علام الغيوب مبتى بى كافعل بهوسكتا ا اورآج قرآن کی حقانیت کو تابت کرنے کمے لئے ہمیں خارجی اور تاریخی دلائل وشواہر كى جندان منرورت باقى نهيس رہى، بكداس كے اس تسم كے داخلى شوا برس اس كى مداقت ي بين دليل ك حيثيت سيبست كافي وشافي بي -بهرطل فالبابهي وجسب كرسول التمسلي الشرطبيروهم كوسورة أعلى بهت بى محبوب بتى اورصيباك بخارى بمسلماه يرمندا حركى مختلف روابتول سے واضع ہوتا ہے۔ كرآب مخلف تعازول ميس اس موره كوز عروب خود برحاكرتے بتے بك محاليكوام كوبعي اس كارغيب واكرتسنتے . يخص

1-1

نیزمنداح میں عقب نامروز سے دوایت ہے کہ جب دسورہ واقع کی) یہ آیت " نیستے باسر دولٹ العظیم" نازل ہوئی تواب نے فرمایا کرتم کوگھ اس کو اینے رکوع میں کر لو دلینی رکوع میں یہ بڑھا کرو) بھر جب " سبنے اسم دیندہ الاحلی" نازل ہوتی تواب نے فرمایا کہ اس کو اینے میں دول میں کرو، بھی سیووں میں کرو، یعنی سیروکی حالت میں سبحان وی الاحلی بڑھا کرو۔ محصه الاحلی بڑھا کرو۔ محصه

#### فطرت وثدلوت كالمشتركة غمه

مسلان ابن یتبوقته نازون میں ان ابری وسرمدی ترانوں (ببعان رقب الدفیم ادر سبعان رقبان ابنی یتبوقته نازون میں ان ابری وسرمدی ترانوں و ابور سنفا السفیم ادر سبعان رقبان کے ذریعہ طاق کا کتا ت کی جو محدوث اگر تے ہیں و ابور سنفا کہ فطرت اور اس کی نفری عیا دے اور ان کے طرز تسویج کا موجہ جد ملکہ وہ خود بھی ایک ذرہ ابل اللام کی فطری عیا دے اور ان کے طرز تسویج کا موجہ جد مکونکہ ان آبات اور ان کے انسان مسال موجہ دات کی ترتیب اور ان کے سیاق وسیاق سے ہی منعتی نیجو نکا اس سے کہ متمام موجہ دات عالم سے جو تعلیق و تسویہ اور تقدیر و ہوایت کی صفات سے متمام موجہ دات عالم سے جو تعلیق و تسویہ اور تقدیر و ہوایت کی صفات سے متمام اللہ تا اور ان کے میان ساجے کی منعات سے متمام موجہ دات عالم سے تو تعلیق و تسویہ اور تقدیر و ہوایت کی صفات سے متمام اللہ تا اور ان کے ہوئے ہیں۔
متمام نہیں - اللہ توائی کی سسیج قرائیل یا " ڈیرائی " میں لگے ہوئے ہیں۔
متمان ایس امول کی وضاحت دیگر مواقع پر اس طرح ملتی ہوئے ہیں۔

النصف ملافظ بوتنسيرابن كثير به رووم شصف الصناً - م رووم -

اگرنظام کامنات کا دل چرکر دیکھا جائے توان کی گہرائیوں اوران کے مرتن موسے اپنے خالق ومالک ہی کہ بیج قہدل کی صدائیں بند ہوتی نظر آئیں گی ۔ ہوسکت ہے اوربہت مکن ہے کران کی زبان حال کے ساتھ ساتھ ان کی زبان خال مے ساتھ ساتھ ان کی زبان خال میں ہو،جس کا اس وقت ہم کوکوئی شعور نہیں ہے۔

نبس سمعة - (بن امرائل: ۱۲)

الدُرُّ وَالنَّ اللهٰ مَنْ اللهٰ الله

السبيع قويب جانت ہے. (لور: ۲۱)

سائنسی نقط نظر سے مظاہر کا تا ت کی زبان قال کے دیجود کی حقات
ایج علی دنیا ہے ستور ہے۔ ہوسکہ ہے اور بہت کمن ہے کہ زما نہ سقبل کی آئنسی
مخقیقات کی دن اس ستور حقیقت کو بوری طرح ظاہر وباہر کرد ہے۔ ابھی مسامنی
قریب ہیں مہدور ستان کے لیک مائی ناز سائنس دال سرچگدیش چندر لوکسس
فریون ت ہی کی طرح نبا آت ہیں بھی اصاس وادراک اور شنج وراحت وغیر مثر
جذبات کے بائے جلنے کا انکشاف اپنے ذاتی تجربات کی دوشنی میں کر کے بوری
علی اور را تعنسی دنیا کو جو نکا دیا ہے جے اوراب آہمتدا ہمتدا ہمتدا سے سیاس مزید

#### خبالصريجث

تحقیقات ہورہی ہیں ۔

ان تمام حمائق سے یہ فقت سورج کی طرح روش ہوگئی کھیا تیات اور دیگر سائنسی علوم کاتعلق ان آیات کر بر سے س قدر گہراہ ہے! نبراس سے برحقیقت ہی واضح ہوگئی کہ ان علوم کی تحصیل کے بغیر میداور شم کی دیگراً گیات کو کھی کوعلی وجراب صیرت مجمعتا اور جدید ذہن کے مطابق ان کی فیر کر ناممن نہیں ہے۔ نیزان علوم کی تحصیل اور ان کے پیش نظر قرآئی آیات کی تشریح و تفسیر سے ہیں حدیث ویل خصوصی فوائد ہی حاصل ہوتے ہیں .

مص تغییل کے لئے ملافظ ہوکتاب Great Men of India میں ریاز ہوں سے متعلق ہروئی۔ میں گوش کا مقالہ۔

بير. ولوست: ۱۱۵)

۲- حیوانات ونبا تات کی صورتوں اور سیرتوں " کے مطابعے سے صنع کا اُنڈی اُنگانی کا اُنڈی اُنگانی کاریگری ہے کہ اس نے ہر تیز کو مفہوط و اُنڈی اُنگانی کُانگیزی اَنگانی کُانگیزی نِکھانگی " داس نے جو بھی بنایا حوب بنایا استحکم کیا ہے اور اُلگیزی اَنگری نور کھرت تخلیق کے آفاقی اور دوح بروز فعاد سے مطابق اس کے من کاریگری اور مکرت تخلیق کے آفاقی اور دوح بروز فعاد سے ساھنے آتے ہیں ، جن کے ذریعے اس کے مباری کردہ نظام ربوبیت کی حقیقت کے ملک کریا ہے۔ آباتی ہے۔

سد ولائل آفاق والعس کی مروین کمن ہوجاتی ہے۔ جس کے ذرایدا کے طون قرآن حکیم کی مقانیت اوراس کے بیانات کی مساقت واضح ہوتی ہے قودوری طون منکرین ومعاندین کے شکوک وسٹسبہات اوران کے ا اعترامنات کا جاب بھی مہتا ہوتا ہے جس کے نتیجے میں ہوسم کے سنے کے و مظامر رسیتی اورالحاد و مادیت وغیرو کا بھی قلع قمع ہوجا آ۔ ہے۔ یہی مطلب ہے اس آیت کریمه کا ۱-

أَسَنَّكُ الْحَتَّ ط اورفودان كالني المستيول مين كل تا آنکدینظا بربوجائے کریے کالم برق ہے۔ (خم سیوہ: ۵۳)

سَنُولِيَهِمُ أَمَا يَنَافِ الْآفَاقِ مَا يَعَالِ مَعَمَعَ مِي ابنى نَتَاسُوان الكوان وَفِي الْفُرِ مُوسَى مُنَابِّنَ لَهُ مُر مَلِي مُكاردونواح بن الحاديم المراح

س- مردور کے تقاصفے محمط ابق ایک نیاعلم کام وجود میں آیا رہاہےاور اس کی تدوین علاسے اسلام بر فرمن کفایہ کی سیٹیت رکھتی ہے۔ بعن ہر دورمیں يه بات مزوری سی کرتمام عصری علوم کاجائزه می کرکتاب ابی کے منشا و مقصد کے مطابق اس کی ابری وسرمدی آبات میں عور وفکر کر کے نئے نتے علمی وساتنتھ ولائل کی تدوین کی جائے جن کے ذریعہ عالم السانی کی ربهائى بود ورندوه عندال مجرم اورقعور وارتهري كد يرفريجند قياست كسعلة اسلام يراكب فرض كفايد كيطور برعا مدرسكاكا -

فَيَتَنِهُ عِبَادِ 8 الَّذِينَ يَسَعَعُونَ ميران بندول كونوش خرى الْعَوْلَ فَيَتَبِعُونِ كَا هُسَسَتَهُ اللهِ اللهِ الْعَوْلِين بالسَاوِيون بالسَاوِعُورِسِ أَوْلِيْكِ الَّذِيْنِ هَاهُمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ وَأُولَيْكَ لَكُمْ أُولُولُولُكِ آبِ ﴿ ﴿ إِنِّ مِنْ وَمُولُكُ إِنِّ مِنْ وَالْكُرْ

1.4

نے ہایت سے نوازا ہے اور بھی پڑتہ عقل والے ہیں . (رومر: ١٨-١٨)

صنورت اس بات کی ہے کہ مائٹسی علوم اور خصوصاً حیاتیات (بیا ہوتی)
کو ہارے اسلامی مدارس میں بھی رائج کیا جائے بلکہ زیادہ صنورت اس بات
کی ہے کہ سورہ اعلی کان ابتدائی آیات دستیج اسم دیدیث الائٹ کی الدی خان فضوی والدی قد فوری کی ان ابتدائی آیات دستیج اسم دیدی خرر کرکے ان
فضوی والدی قد فوری کی اور ان کے مطالب کو حلی حرفوں میں تحرر کرکے ان
کی تختیاں تیام سائنسی دیرس گا ہوں میں اور زاں کی جا کیں اور ان آیات پاک
کی تختیاں تیام سائنسی ویرس گا ہوں میں بوری طرح آنار دیئے جا کیں جوانسان
کور حرف ایک اور فکر اور وہ کو اور کا گا ایک محمل و مراوط اور جا جا
تصور بیش کرتی ہیں بلکہ وہ غور وفکر اور وہ بی ارتفار کی ہر مزر ل میں ایک رہر
ور نہا کا فریعہ بھی بخوی انجام دیتی ہیں۔

طلْدَ ابَعَدَا مُركِلِنَكُ مِن وَلِمُن كَلِّ مَصَدَةً لِقَوْمِ لِكُوفِينُ وَ مَا مَركِلِكُ مِن وَلِمُن كَلِّ مَ مَلِكُ كُلُوفَ مِن مَلِكُ السباق بي اوريقين كرينے والوں كے لئے السباق بي اوريقين كرينے والوں كے لئے ہوایت ورحمت وكاسبامان ، وجا تبد: ۲)

محدشهابالدین ندوی ۲۲ ر ۱ر ۱۹۸۰ م

## فهرست والهرات اسهامی کتب در

ا\_قســدان مجيد

ب- تغسيروح المعانى ، ازعلامة شهاب الدين أكوسى ، مطبوعر بيروت

٣- تفسيركياف، ازعلامه جارالترزيختري ، مطبوعة تهران

م- تفیراین کثیر، از ما فط عا دالدین اساعیل ابن کثیر، عیسی البابی مصر

۵- تفسيركبير، ازامام فحالدين لازى مطبع حينيه وعامره معربه ١٣٢١م

٧- تغسيريان القرآن ، ازمولانا اشرف على تعانوي ،مطبوعة ماج بلبشرطي

٤- تفسير حلالين، أزحلال الدين مُحليّ و مبلال الدين سيوطي ، عيسلي

البابي مصيد ١٣٣٧ ح

٨- تفير وابر انشيخ طنطا وى جوبرى مصطفى البابى الحاسبى و

اولاده مصسر ١٥٦١ ح

و\_ فارسی ترجه قرآن اور مختر حواشی موسوم به فتع الرحلن ، از سفاه و فی الله و بلوی ، مطبوع بمبئی

١- تغيرها ون القرآن ، ازمغتي فرنغيع مراجب . مطبوعه دلوبب .

1.9

اا الغوزالكبير، ازمعزت شاه ولى الثربلوي

١١١ لسان العرب، ازابن منظور، طبع جديد، بيروت ١٩٩٨ م

١١٠ مفردات القرآن ، ازامام راغب اصفهائي ، لمع برويت

١١- القاموس الميط ، ازميرالدين فيروز آبادي ، مصر ، ١٩١٣ ر

ها المنجد، أز الأب لولين معلوت، بيروت ، ١٩٥٧ م

14 لغات القرآن ، ازمولا ماعبد الرشير نعماني ، ندوة المصنفين دلمي

۱۱ میچیم ملم شع شرح نووی ، درشیدی دلی ، ۱۳۷۷ صر

را۔ سسنن ترمذی

ورب مستداحدين منيل.

.٧- مقالات شبل، ازعلامه شلی نعانی ، حصر جهارم ، دار لمصنفین <sup>.</sup>

#### سأتنسى كنت ا-

۱۶ ۔ نامعلوم انسان ، از داکھ الکسس کیرل ، ار دوترجہ از محدلوست کوکن عمری ایم - اے ، مدارس یونیورسٹ ، ۱۹۵۳ م ۱۶۷ ۔ خدا ہا دیے ساتھ ہے ، از کرسیسی مورلین ، مترجم مسلاح الدین احمد

لايور، ١٩٩٥ -

rr- Asimov, s guid to science, vol 2, pelican BOOKS LONDON, 1978.

MY-OUTLINES OF ZOOLOGY, BY M.E. AYYAR,

MADRAS, 1976

destact activities extress and secretarizations and second

YO-A CLASS BOOK OF BOTANY, BY A.C. DUTTA, OXFORD UNIVERCITY PRESS,

PY- BOTANY FOR DEGREE STUDENTS, BY A.C..
DUTTA, OXFORD UNIVERCITY PRESS, 1979.

JHE ENEYCLOPEDIA OF IGNORANCE, EDITED

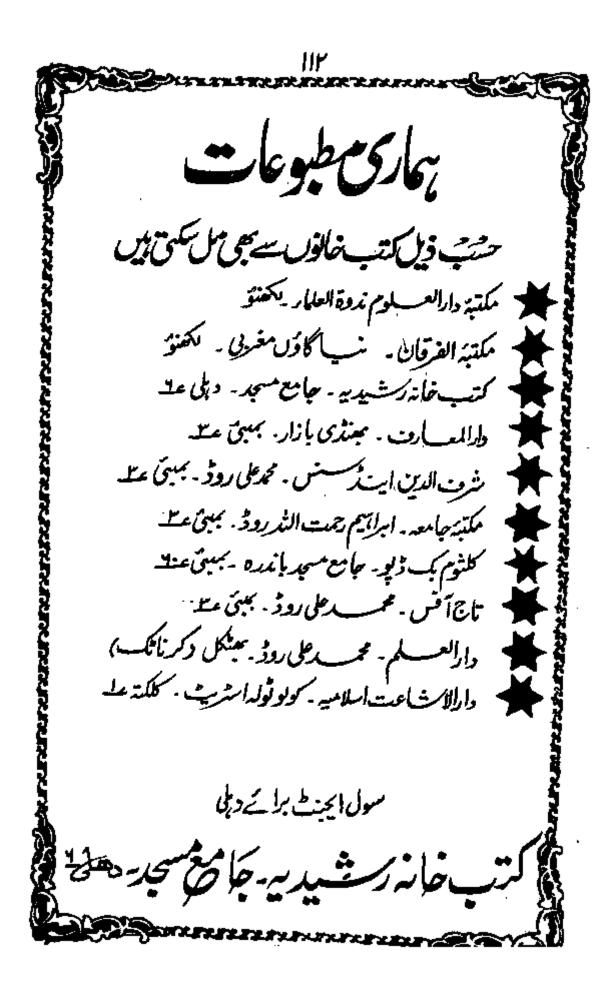
BY RONALD DUNCAN, PERGAMON PRESS,

OXFORD, 1978.

M-GREAT MEN OF INDIA, EDITED BY L.F. RUSHBROOK WILLIAMS.



للم پرسنل لار اور تحفظ شریعیت پر مولاما میشباب الدین مروی كى دومعركة الأراركت بي حقائق وواقعات يي دوشي سيق ع بال حقائق سے جربورایک درستاویزی نویت کی کتاب جس میں اسلامی شریعیت کے خلاف کی جلنے والی سازشوں کا بروہ بوری طب میے حاک کرے دودھ کا دودھ اور یانی کا یانی کر دیا گیاہے۔ صفى انت ١٢ ، شا مُذاركت اب ، قيمت حرف ١٠ رويئه النگريرى الديشن ١١ رويئه شربيت اسلاميه كي حنگ أفَّقَهُ مُطلِّقَةً كَارُوشِي مِينَ قرآنِ اورص بیٹ کے مقالق ومعارون سے لبریز ایک بیے مثال کتاب جن بن نفظه مُطلقه ي كهان اور دفعه ١١٥ كاحتيق بين منظر بيان كريته بهويت سندوقانون اواسلام قانون كالمى ايك تقابل وكها با كياسه-صفحات ۲۲، شا غلارگٹ اب ، قیمت صرف انتارہ رویئے ۔؛ مشْآلُعُ کودہ :-رقانه اكرر مى رست، عن واسولى، بنگاورى



# مولانا محرستها الدين الدين مولانا محرستها الدين الدين المول

کی چند کی تحققان تصانیف جو مسکت و دکتین دلائل ہے مُزین جست دید ذہن و دَمَاغ کے پیدا کر دہ سے کو کے شبہات کا جسکو لیٹ اور اسسانا کی ابدیت و عالمگیری کا سے سَا مُنظِفَا کے شبوت فراہم کرتی ہیں۔

قمت :/١٠	عَاند كَتْ خِيرِدِان كَنظت مِنْ	*
11/= =	إسلام اورعصرحاضر	*
1. /= =	منيريم كورط كافيصله	*
1. /= =	بيالوي قرات كي نظر سرس	*
11/= =	شربعيت اسلاميه ك جنگ	*
	إسلام اورتبريرتائنس (نياايدين)	*
	قران مخب اور دسیاع حیات	*
r/= =	اسراربوت: سَاسْمِ فَكُ فَقَطَة نظري	*
1/= /	نظرية است تراكيت	*
1/= =	بمارئ فسليم كامشله	*
9/= =	آسان عرفي زبان (دو حصتے)	*

Published by :

#### FURQANIA ACADEMY TRUST

165, Dasarahalli, Bangalore-560 057 (INDIA)

Phone: 384733